آئیے! نحو وصرف کے اجراء کا طریقہ سیکھیں

طريقة الإجراء

حصہ اول

www.KitaboSunnat.com

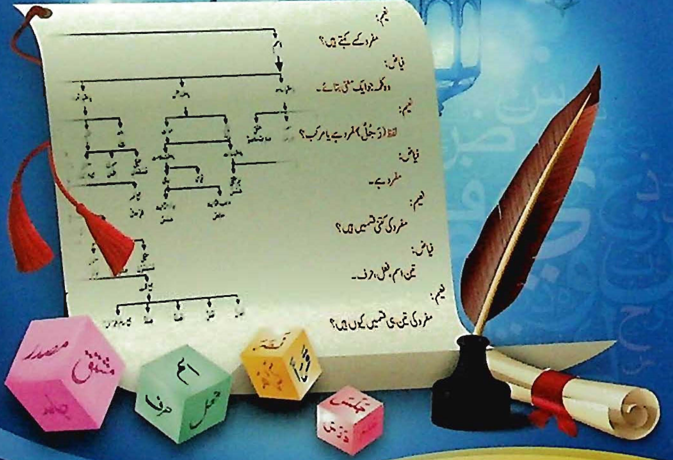

مؤلف
مولانا مدثر لطیف اثری

تقریظ
الشیخ ابو محمد ادریس اثری

مکتبہ قدوسیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

آئیے! نحو و صرف کے اجراء کا طریقہ سیکھیں

طریقۃ الاجراء

حصہ اول

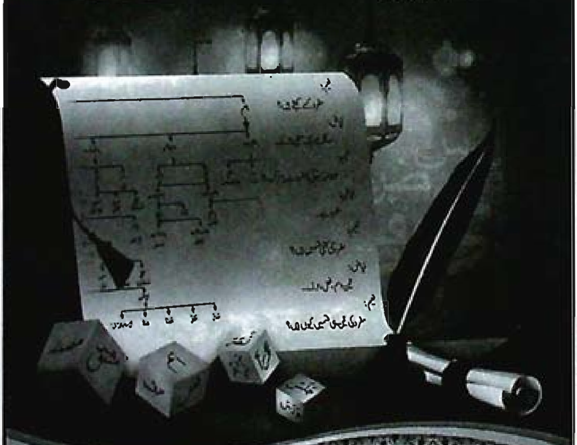

مؤلف
مولانا مدثر لطیف اثری

تقریظ
الشیخ ابو محمد ادریس اثری

مکتبہ قدوسیہ

www.kitabosunnat.com

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

اس کتاب کے جملہ حقوق بحق مولف محفوظ ہیں

مؤلف

مولانا مدثر لطیف اثری

اہتمام طباعت:

حافظ عثمان فاروقی

اشاعت اول

2018ء

ناشر

امام سیبویہ نحوی اکیڈمی، لاہور

Cell: 0334-2858466

ملنے کا پتہ

مکتبہ قدوسیہ

رحمان مارکیٹ ⊙ غزنی سٹریٹ ⊙ اردو بازار ⊙ لاہور

Ph: 042-37230585 , Cell: 0321-4460487

E-mail: maktaba_quddusia@yahoo.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انتساب

میں اس حقیر کاوش کو اپنے محترمین اساتذہ کرام
اور اپنے والدین کی طرف
منسوب کرتا ہوں
جن کی دعاؤں اور محنتوں
سے اس قابل ہوا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

- ❋ تقدیم: استاذی الکریم الشیخ ابومحمد ادریس اثری ﷾ 7
- ❋ ابتدائیہ 9
- ❋ پیش لفظ 11
- ❋ اجراء! 12
- ❋ علم النحو 14
- ❋ علم الصرف 15
- ❋ اجراء کرنے کا طریقہ 16
- ❋ **فصل 1:** اسم جامد کے اجراء کا طریقہ 22
- ❋ **باب 1:** اجراء کی پہلی تقسیم باعتبار مادہ کے 22
- ❋ **باب 2:** مصدر کے اجراء کا طریقہ 30
- ❋ **باب 3:** اسمائے مشتقات کے اجراء کا طریقہ 37
- ❋ اسم فاعل کے اجراء کا طریقہ 41
- ❋ اسم مفعول کے اجراء کا طریقہ 44
- ❋ صفت مشبہ کے اجراء کا طریقہ 46
- ❋ اسم مبالغہ کے اجراء کا طریقہ 48
- ❋ اسم تفضیل کے اجراء کا طریقہ 50
- ❋ اسم ظرف کے اجراء کا طریقہ 54
- ❋ **فصل 2:** فعل کا اجراء 59
- ❋ **باب 1:** فعل کے اجراء کی مشق سوالاً جواباً 61
- ❋ سہ اقسام میں سے فعل کا اجراء 61
- ❋ اب شش اقسام سے فعل و اسم اجراء 63
- ❋ ہفت اقسام سے فعل کا اجراء 65
- ❋ **باب 2:** فعل کی تمام تقسیمات کا اجراء 68
- ❋ فعل ماضی کے اجراء کا طریقہ (پہلی تقسیم باعتبار زمانہ کے 69

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- ❊ فعل مضارع کے اجراء کا طریقہ 74
- ❊ فعل امر کا اجراء 80
- ❊ **باب** 3: اجراء فعل کی دوسری تقسیم باعتبار نسبت کے 82
- ❊ اجراء فعل کی تیسری تقسیم باعتبار مفعول کے 83
- ❊ اجراء فعل کی چوتھی تقسیم مثبت و منفی کے اعتبار سے 85
- ❊ اجراء فعل کی پانچویں تقسیم باعتبار اعراب و بناء کے 86
- ❊ اجراء فعل کی چھٹی تقسیم باعتبار فاعل کے 87
- ❊ **فصل** 3: حرف کا اجراء 90
- ❊ **باب** 1: اجراء لفظ (بسم اللہ) 90
- ❊ حرف کے اجراء کا طریقہ 90
- ❊ توضیح الخریطہ 92
- ❊ **باب** 2: لفظ اسم کا اجراء تمام اعتبارات کی روشنی میں 96
- ❊ پہلی تقسیم مادہ کے اعتبار کے 99
- ❊ دوسری تقسیم باعتبار جنس کے 101
- ❊ تیسری تقسیم باعتبار تعداد کے 104
- ❊ چوتھی تقسیم (باعتبار اعراب و بناء) کے 107
- ❊ پانچویں تقسیم باعتبار عام و خاص کے 113
- ❊ چھٹی تقسیم باعتبار عامل کے 115
- ❊ ساتویں تقسیم باعتبار معمول کے 120
- ❊ ترکیب کرنے کا طریقہ 123
- ❊ صیغہ حل کرنے کا طریقہ 129
- ❊ ترجمہ کرنے کا طریقہ 132
- ❊ لغت کے استعمال کا طریقہ 134
- ❊ مطالعہ کرنے کا طریقہ 137
- ❊ سند کا ترجمہ اور سند کے حل کا طریقہ 142

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقدیم

استاذی الکریم الشیخ ابو محمد ادریس اثری حفظہ اللہ

ان الحمدللّٰہ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم واشھد ان لا الہ الا اللّٰہ وحدہ لا شریك لہ واشھد ان محمدا عبدہ ورسولہ

امابعد!

لغت عربی دنیا کی وہ منفرد زبان ہے جو اپنے قواعد اور تلفظ وہجا کے اعتبار سے ایک کامل واکمل زبان ہے ہر کلمہ (اسم وفعل) کے لیے قاعدہ وقانون مقرر ہے اس کا نتیجہ یہ ہے کہ تقریر وتحریر میں غلطی کا امکان نہیں رہتا یہ عربی زبان ہی کی جامعیت ہے اور اختصار پسندی کا یہ عالم ہے کہ بڑی بڑی مباحث وتقاریر وتحریرات کو چند الفاظ میں نہیں بلکہ چند حروف میں ادا کیا جاسکتا ہے۔

لغت عربی کتاب اللہ کی زبان ہے جو بنی نوع انسان کے لیے آخری ہدایت نامہ ہے ،عہد رسالت سے لیکر ہر دور میں ایک زندہ اور ترقی یافتہ زبان رہی ہے لہٰذا اس لحاظ سے فطری تقاضا ہے کہ ہمارا اس سے تعلق بھی زندہ اور عملی ہو،اس کے نشیب وفراز اور اسے ایک وسیع انسانی زبان کی طرح جانتے ہوں اس زبان میں بے تکلف اظہار خیال کرسکتے ہوں اسے تقریر وتحریر تصنیفات وخط وکتابت میں استعمال کرسکتے ہوں۔لیکن صورتحال اسکے برعکس ہے لہٰذا ضرورت اس بات کی ہے اس زبان کو جیسے مدارس دینیہ میں محنت کے ساتھ پڑھایا جاتا ہے اسی طرح اس کی عملی مشق پر بھرپور توجہ دی جائے اور سرکاری ونجی طور پر عربی کی ترویج واشاعت کے لیے مخلصانہ جدوجہد کی ضرورت ہے،میرے عزیزم مدثر لطیف اثری حفظہ اللہ نے یہ ادنی سی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کوشش کی ہے کہ مدارس دینیہ میں پڑھنے والے طلبہ کے لیے یہ (طریقۃ الاجراء) کتاب کا حصہ اول تحریر کر کے عربی زبان کی خدمت میں اپنا حصہ ڈالا ہے اس کتاب میں عربی زبان کی تفہیم کے لیے تراکیب کو حل کرنے، صیغہ حل کرنے، مطالعہ کرنے اور اردو ترجمہ کرنے کا طریقہ نہائت آسان اور عام فہم انداز میں لکھ کر شائقین علم طلبہ کے لیے سوال و جواب کے انداز میں ایک قیمتی تحفہ تیار کیا ہے امید ہے اس مختصر مگر جامع مواد سے طلبہ کی خوب رہنمائی ہوگی اور اس انداز سے طلبہ میں نحو وصرف کے اجراء واستعمال کی صلاحیت اجاگر ہوگی،

میری یہ دعا ہے اللہ عزیزم کی اس محنت وکاوش کو قبول فرمائے اور اسکوان کے لیے اور انکے والدین واساتذہ کے لیے اخروی نجات کا ذریعہ بنائے اور بارگاہ قدسیہ میں اسے شرف قبولیت سے نوازے۔ آمین

کتبہ

محمد ادریس اثری عفی اللہ عنہ

اسلامک ایجوکیشن انسٹی ٹیوٹ دیپالپور (اوکاڑہ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابتدائیہ!

حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا:

عربی زبان سے اہل علم کا تعلق محتاج بیان نہیں درسی کتابیں ان کے حواشی اور شروح تمام ماخذ و مصادر عربی زبان میں ہیں جن سے طلبہ و مشائخ استفادہ کرتے ہیں اور ابھی زمانہ قریب میں اردو زبان میں جو ماہرینِ صرف ونحو اور محققین کی بیش بہا عمدہ کتابیں شائع ہو چکی ہیں۔

جن سے علماء وطلباء شب وروز معاونت حاصل کر رہے ہیں۔ یقیناً یہ جدید طرز میں لکھی گئی کتب اپنے اپنے انداز میں نہایت علمی و تحقیقی معلومات کا خزینہ ہیں میرے خیال میں جو کتابیں اس موضوع پر لکھی گئی ہیں وہ کافی تو ہیں لیکن مدارس میں طلبہ کی نحو وصرف کے استعمال اور اجراء کی کمی کی وجہ سے طالب علمی دورانیہ سے ہی ایک ایسی تالیف کی ضرورت محسوس ہو رہی تھی۔ جس میں اجراء اور صرف ونحو کا استعمال سوالاً و جواباً سمجھایا گیا ہو، جو اسلوب کے اعتبار سے آسان ،الفاظ کی تشنگی سے پاک ،اور جس میں نحو وصرف کے قواعد ہی نہیں بلکہ اس (کتاب) میں صرف و نحو کے بنیادی اور ضروری قواعد کی مشق و اجراء طرز جدید میں رقم کیے گئے ہوں،اور اس کتاب کو ہر عام وخاص مبتدی و منتہی طلبہ آسانی سے سمجھ کر صرف ونحو کے بنیادی اصول از بر کر کے کسی بھی عربی عبارت کو حل کر سکیں۔ جس کا احساس دورہ صرف ونحو کرواتے ہوئے مزید بڑھ گیا۔

اسی امر کے پیش نظر موصوف نے کچھ سال پہلے مختصر النحو، مختصر الصرف، مختصر اصول حدیث، مختصر علم المیراث اور مختصر ابواب الصرف کے نام سے نقشے (جدول) شائع کروائے جن کے ذریعے سے ایک ذوق رکھنے والا طالب علم اصولی کتب کا اجراء آسانی اور تھوڑے سے وقت میں کر سکتا ہے۔ بعد ازاں کچھ مضامین (اجراء کرنے کا طریقہ) کے نام سے رسالہ عزم طلبہ میں شائع کروانے کا موقع ملا اصل میں انھیں مضامین اور نقشوں کی توضیح یہ کتاب (طریقة

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الأجراء) پہلا حصہ بحمد اللہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

اس کتاب (حصہ اول) میں اسم اور اسکی تمام تقسیمات، جامد، مصدر، مشتقات وغیرہ فعل، اور اسکی تمام تقسیمات، ماضی، مضارع، امر کے اجراء اور حرف کے اجراء کا طریقہ، ترکیب کرنے کا طریقہ، مطالعہ کرنے کا طریقہ، ترجمہ کرنے کا طریقہ، لغت دیکھنے کا طریقہ، صیغہ حل کرنے کا طریقہ، سہ اقسام، شش اقسام، اور ہفت اقسام کا بیان، الگ الگ بحث میں سوالاً وجواباً مختصر النحو سے اخذ کئے گئے نقشوں کی توضیح کی صورت میں سمجھایا گیا ہے الحمد اللہ۔

آخر میں، میں اپنے تمام اساتذہ کرام کا تہ دل سے ممنون ہوں اور خصوصاً فضیلۃ الشیخ استاذ الحدیث ابو محمد محمد ادریس اثری صاحب حفظہ اللہ جن کی شب وروز کی محنتوں، شفقتوں، اور دل بھری دعاؤں سے موصوف اس قابل ہوا۔

میں ان تمام احباب کا مشکور ہوں جنہوں نے اس کتاب کی تیاری کے مراحل تک ہمارا ساتھ دیا، خصوصاً تلمیذ رشید قاری نعیم صاحب سیالکوٹی، اللہ عزّوجلّ تمام احباب و معاونین کی محنتوں کو شرفِ قبولیت بخش کر ہمارے اور ان کے لیے ذخیرہ آخرت اور ذریعہ نجات بنائے۔ میں ایک بار پھر اللہ کے حضور دعا گو ہوں۔

اے اللہ: ہماری اس چھوٹی سی کاوش کو خالصتاً اپنے لیے کرتے ہوئے اس کو ہماری آخرت کے لیے توشہ، طلبہ حدیث اور تمام خلائق کے لیے منفعت کا ذریعہ بنا (آمین ثم آمین)

نوٹ:......اہل علم سے گزارش ہے کہ کسی بھی غلطی پر مطلع فرما کر عنداللہ مأجور ہوں۔

حصہ دوم جلد ہی ان شاء اللہ مفید اضافہ جات کے ساتھ شائع کر دیا جائے گا

ابوالحسن مدثر لطیف اثری عفی اللہ عنہ

مدرس جامعہ لاہور الاسلامیہ مرکز البیت العتیق، لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پیش لفظ

معزز طلباء نحو عبارت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔

حافظ ابن الصلاحؒ فرماتے ہیں کہ طالب علم کو اتنی نحو ولغت حاصل کرنا ضروری ہے کہ حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں غلطی اور تحریف سے محفوظ رہ سکے۔ بلکہ مقدمہ ابن الصلاح مع شرح عراقی میں تو یوں لکھا ہے۔ حماد بن سلمہؒ فرماتے ہیں جو شخص نحو پڑھے بغیر حدیث کا طالب ہو گیا اس کی مثال اس گدھے جیسی ہے جس کے منہ پر خالی تھیلا لگا دیا گیا ہو۔ واقعۃً حقیقت میں ایسے ہی ہے اگر عربی عبارت اور عربی کلام میں نحو کا استعمال نہ ہو تو وہ بھی بے کار ہوتی ہے۔ عزیز طلباء یہ بات یقینی ہے کہ ہمیں اساتذہ نحو وصرف کی کتب بڑی محنت سے پڑھاتے اور یاد کرواتے ہیں۔ لیکن ہماری سستی اور لا پرواہی کی وجہ سے یعنی اجراء اور بحث وتکرار نہ کرنے کی وجہ سے ہم میں یہ کمی رہ جاتی ہے کہ ہم عربی عبارات اور عربی اسلوب نہیں سمجھ پاتے یہاں تک کے بعض طلباء بڑی کلاسوں میں پہنچ جاتے ہیں۔ لیکن ان کا عبارت کا مسئلہ حل نہیں ہوتا۔ تجزیہ کرنے سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ طلباء نحو کا اجراء نہیں کرتے اسی بات کو مدنظر رکھتے ہوئے احقر نے طالب علمی دور سے ایک خواب اور دیرینہ خواہش کو اللہ کی توفیق سے عملی جامہ پہنانے کی کوشش کی ہے۔ اللہ تعالی میری اس ناکارہ سی کوشش کو ہر طالب حدیث کے لیے نافع بنائے۔ آمین ثم آمین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اجراء!

اجراء باب افعال کا مصدر ہے جس کا معنی ہے اجراء کرنا۔(ضابطوں کی تنقید)

بنیادی نکتہ

محترم قارئین اجراء کے لیے بہتر یہ ہے کہ طلباء آپس میں مشاورت کر کے ایک چھوٹا سا گروپ بنائیں جس میں تقریباً پانچ سے سات طالب علم شامل ہوں۔

اِن میں سے ایک کو امیر منتخب کریں۔اور کوئی بھی چھوٹی سی عبارت اپنے سامنے رکھیں۔ طلباء کا امیر اپنے گروپ کے طلباء سے نحوی وصرفی سوال کرے۔

دوسرے بھائی جواب دیں۔اگر آپ یہ طریقہ روزانہ اپنائیں گے تو چند ہی دنوں کے اندر اندر ان شاء اللہ یہ گروپ نحو وصرف میں اچھی خاصی مہارت حاصل کر لے گا۔یہ بات ہمیشہ یاد رکھیں کہ ضروری نہیں ہے کہ آپ ایک گھنٹہ یا دو گھنٹے اجراء کریں۔ بلکہ صرف بیس (20) منٹ کریں لیکن کریں روزانہ کیونکہ مستقل مزاجی بہت بڑی کامیابی ہوتی ہے۔

جیسا کہ شاعر کہتا ہے:

منزل کی تمنا ہے تو کر جہد مسلسل
خیرات میں جبہ و دستار نہیں ملتے

ابتدائی طلبہ کے لیے:

ابتدائی طلبہ کے لیے اجرا کا آغاز اس طرح کروایا جائے:

1: ابتدا میں ایک ہفتہ تک صرف اسم، فعل اور حرف کی پہچان علامات ؒ کے ذریعے کروائی جائے۔

۲۔اس کے بعد دوسرے ہفتے میں درسی نصاب کے علاوہ بچوں کو عوامل مائۃ (جارہ اور مشبہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بالفعل) اور اسمائے معربہ کا اعراب اور معمولات یعنی مرفوعات، منصوبات، مجرورات یاد کروا کران کی خوب مشق کروائی جائے۔

۳۔اس کے بعد صیغوں کی طرف توجہ دی جائے اور ان کو حل کرنے کا طریقہ بھی بتلایا جائے۔

۴۔اس کے بعد صحیح ترکیبی معانی کرنا اور تراکیب کے اجزا اور حل کی طرف توجہ دلائی جائے۔

نوٹ: یہ طریقہ ابتدائی طلبہ پر آزمایا بھی گیا ہے طلبہ کے لیے نہایت مفید ثابت ہوا۔ والحمدللہ

گزارشات اثری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

علم النحو

نحو کے نام:

علم النحو، علم الاعراب۔

لغوی معنی:

نحو کا لغوی معنی: قصد کرنا ہے۔

اصطلاحی تعریف:

اسم، فعل، حرف کو ملا کر جملہ بنانا اور اعراب و بناء کے اعتبار سے کلمات کے آخر کی حالت پہچاننا علم نحو کہلاتا ہے۔

موضوع:

اس علم کا موضوع کلمہ اور کلام۔

علم نحو کی غرض:

ذہن کو لفظی غلطی سے بچانا۔

وجہ تسمیہ:

اس علم کا نام ''نحو'' رکھنے کی وجہ یہ ہے کہ جب ابوالاسود دئلی، حضرت علیؓ کے حکم سے نحو کے قواعد کا مجموعہ ان کے سامنے لائے تو انھوں نے فرمایا: [مَا أَحْسَنَ هٰذا النَّحْوَ الَّذِی قَدْ نَحَوْتَ] [1] ترجمہ: سب سے پہلے حضرت علیؓ نے ان اصول وضوابط کے لیے لفظ ''نحو'' استعمال کیا اسی وجہ سے اس کا نام نحو رکھا گیا۔ (النَّحوُ فِیْ الْکَلَامِ کَا الْمِلْحِ فِیْ الطَّعَامِ)

---

[1] کتنا اچھا طریقہ ہے جس کا تو نے قصد کیا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

علم الصرف

علم الصرف کے نام:

علم الصرف، علم الاشتقاق، علم المیزان، علم الصیغہ، علم التصریف۔

لغوی معنی:

پھیرنا؛ جیسے: اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ۔

علم الصرف کی تعریف:

علم الصرف وہ علم ہے جس میں صیغوں کی پہچان اور مختلف صیغوں کے بنانے کے قواعد معلوم ہوتے ہیں۔

فائدہ:

علم الصرف کا فائدہ یہ ہے کہ انسان لفظی غلطی سے محفوظ رہے۔

موضوع:

کلمہ (افعال متصرفہ، اسمائے متمکنہ)

مدوّن اوّل:

ابوعثمان بکر بن حبیب مازنیؒ ف ۲۴۸ھ۔

واضع اوّل:

معاذ بن مسلم ہرویؒ۔

(اَلصَّرْفُ اُمُّ الْعُلُوْمِ وَالنَّحْوُ اَبُوْهَا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اجراء کرنے کا طریقہ

نحو کا استعمال مگر کیسے؟

نحو کے استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ آپ کوئی بھی عربی عبارت منتخب کریں۔ مثال کے طور پر آپ یہ عبارت لے لیتے ہیں (جَاءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ ﷺ)

آپ اس عبارت سے لفظ (رَجُلٌ) کو حل کرنا چاہتے ہیں۔ تو دیکھیں لفظ (کتاب) کو اور ذہن میں سوالات لاتے جائیں اور جوابات اپنے طور پر دوسرے بھائیوں یا ضبط الکتاب یا ضبط الصدر کے حوالے سے دیتے جائیں سب سے پہلے آپ دیکھیں گے کہ (رَجُلٌ لفظ ہے۔

نعیم:

لفظ کسے کہتے ہیں؟

فیاض:

وہ بات جو انسان کے منہ سے نکلے اسے لفظ کہتے ہیں جیسے رَجُلٌ، فَرَسٌ وغیرہ۔

نعیم:

لفظ کی کتنی قسمیں ہیں؟

فیاض:

دو ہیں بامعنی: زَیْدٌ بے معنی: دیزٌ۔

نعیم:

لفظ بامعنی کسے کہتے ہیں؟

فیاض:

جس کا کوئی معنی ہو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نعیم:

لفظ بامعنی کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟

فیاض:

دو ہیں، مفرد، مرکب۔

نعیم:

مفرد کسے کہتے ہیں؟

فیاض:

وہ کلمہ جو ایک معنی بتائے۔

نعیم:

لفظ (رَجُلٌ) مفرد ہے یا مرکب؟

فیاض:

مفرد ہے۔

نعیم:

مفرد کی کتنی قسمیں ہیں؟

فیاض:

تین اسم، فعل، حرف۔

نعیم:

مفرد کی تین ہی قسمیں کیوں ہیں؟

فیاض:

کلمہ کی تین ہی قسمیں ہونے کی وجہ یہ ہے کہ کلمہ تین حال سے خالی نہیں ہوگا یا تو وہ ذات پر دلالت کرے گا یا وصف پر یا ربط پر اگر ذات پر دلالت کرے تو اسم اگر وصف پر دلالت کرے تو فعل اور اگر ربط پر دلالت کرے تو حرف ہوگا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نعیم:

لفظ (رَجُلٌ) اسم ہے فعل ہے یا حرف ہے۔؟

فیاض:

اسم ہے۔

نعیم:

اسم کسے کہتے ہیں؟

فیاض:

اسم وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی پر (باعتبار وضع) کے خود دلالت کرے اور اس میں کوئی زمانہ نہ پایا جائے، جیسے: رَجُلٌ

نعیم:

اگر یہ اسم ہے تو آپ کو کیسے پتا چلا؟

فیاض:

اس میں علامت اسم پائی جا رہی ہے۔

نعیم:

کون سی؟

فیاض:

اس کے آخر میں تنوین داخل ہے۔

نعیم:

اسم کی کون کون سی علامات ہیں؟

فیاض:

جی اسم کے لیے علما نے کچھ علامتیں مقرر کی ہیں اگر وہ پائی جائیں تو وہ اسم ہوگا۔

علامات اسم یہ ہیں:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	علامات
1	شروع میں الف لام ہو، جیسے: اَلْحَمْدُ
2	شروع میں حرف جر ہو، جیسے: بِزَیْدٍ
3	آخر میں تنوین ہو، جیسے: رَجُلٌ
4	مسندالیہ ہو، جیسے: زَیْدٌ قَائِمٌ میں زَیْدٌ
5	مضاف ہو، جیسے: رَسُوْلُ اللّٰہِ میں لفظ رَسُوْلُ
6	مصغر ہو، جیسے: رُجَیْلٌ قُرَیْشٌ
7	منسوب ہو، جیسے: بَغْدَادِیٌّ
8	تثنیہ ہو، جیسے: رَجُلَانِ
9	جمع ہو، جیسے: رِجَالٌ
10	موصوف ہو، جیسے: رَجُلٌ عَالِمٌ
11	تائے متحرکہ مدورہ آخر میں ہو، جیسے: ضَارِبَةٌ
12	تمام چیزوں کے نام، جیسے: مكة، مدينة، فاطمة، زيدٌ
13	مستثنیٰ ہونا
14	منصرف ہونا
15	غیر منصرف ہونا
16	معرفہ ہونا
17	نکرہ ہونا
18	مذکر ہونا
19	مؤنث ہونا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

20	فاعل ہونا
21	مفعول ہونا
22	منادی ہونا
23	ذوالحال ہونا
24	حروف مشبہ بالفعل کا شروع میں ہونا
25	لائے نفی جنس کا شروع میں ہونا
26	ماولا مشابہ بلیس کا شروع میں ہونا
27	مستثنیٰ منہ ہونا

نعیم:

اسم کو اسم کیوں کہتے ہیں؟

فیاض:

اسم کو اسم اس لیے کہتے ہیں کہ اسم اپنے دونوں مد مقابل قسمیں یعنی فعل اور حرف سے بلند ہوتا ہے۔

نعیم:

اسم کی کل کتنی تقسیمات ہیں؟

فیاض:

کل سات (7) ہیں۔

نعیم:

وہ کون کون سی ہیں؟

فیاض

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

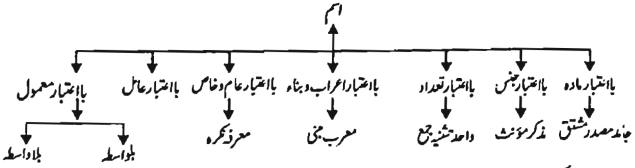

یاد رکھیں۔

معزز قارئین اجراء کا آغاز لفظ سے کیا جائے مفرد اور مرکب کا اجراء کرنے کے بعد اگر وہ لفظ اسم ہے تو مختصر یہ کہ آپ اس کی علامات اور اس کی مذکورہ سات تقسیمات میں سے مذکورہ اسم کے لفظ (رجلٌ) کا اجراء مکمل ہو جائے گا (الحمدللہ)

مثال کے طور پر لفظ (رَجُلٌ) پہلی تقسیم کے اعتبار سے جامد ہے، اور دوسری تقسیم کے اعتبار سے مذکر، تیسری سے واحد، چوتھی سے معرب، پانچویں سے نکرہ، چھٹی سے خالی، ساتویں سے معمول ہے۔ اس طرح آپ ان کی تعریفات بھی کرتے جائیں گے اور تقسیمات بھی حل کرتے جائیں گے۔

اب آیئے لفظ با معنی کا اجراء مفرد و مرکب سے شروع کرتے ہوئے تمام تقسیمات کا اجراء الگ الگ مستقل بحثوں میں سوالاً جواباً سمجھتے ہیں ان شاء اللہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فصل: 1

اسم جامد کے اجراء کا طریقہ

باب 1

اجراء کی پہلی تقسیم باعتبار مادہ کے

اس بحث میں آپ اسم جامد کے اجراء کا طریقہ سیکھیں گے یعنی جب عبارت حل کرتے ہوئے کلمہ اسم جامد آجائے تو آپ اس کا اجراء صرفی ونحوی تحلیل کیسے کریں گے۔

سب سے پہلے اس لفظ کی تعین کریں گے کہ یہ واقعہ ہی اسم جامد ہے۔

اسم جامد، مصدر اور مشتق کی تعین کے دو طریقے ہیں۔

لفظ کے ذریعے معنی کے ذریعے

اس کی تعین کے بعد آپ اس مطلوبہ عبارت مثلاً (جَاءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ ﷺ) (رَجُلٌ) کو سامنے رکھ کر درج ذیل سوالات کے ذریعے اسم جامد کا اجراء کریں اور دیکھ کر یا زبانی جوابات دیتے جائیں۔

نوٹ:...... مفرد وغیرہ کے بارہ میں اجراء سابقہ بحث میں گزر چکا ہے۔

اب اس بحث میں اسم جامد کے اجراء کا طریقہ سوالاً وجواباً دیکھیں۔

نعیم:

باعتبار مادہ کے لفظ (رَجُلٌ) جامد ہے، مصدر ہے، یا پھر مشتق؟

فیاض:

اسم جامد ہے۔

نعیم:

اسم جامد کسے کہتے ہیں؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فیاض:

جامدہ اسم ہے جو نہ خود کسی سے نکلا ہو اور نہ اس سے کوئی لفظ نکلے، جیسے: رَجُلٌ

نعیم:

باعتبار جنس لفظ رَجُل مذکر ہے یا مؤنث؟

فیاض:

مذکر ہے۔

نعیم:

آپ کو کیسے پتا چلا؟

فیاض:

اس میں علامات تانیث بھی نہیں ہیں۔

نعیم:

علامات تانیث کون کون سی ہے؟

فیاض:

تین ہیں (تائے تانیث، الف مقصورہ، الف ممدودہ زائدہ تان)۔

نعیم:

(ضِمناً) مؤنث کسے کہتے ہیں؟

فیاض:

جس میں علامت تانیث پائی جائے۔

نعیم:

مؤنث کی کتنی قسمیں ہیں؟

فیاض:

اس کی تقسیم دو اعتبار سے ہوتی ہے: ذات کے اعتبار سے، علامت کے اعتبار سے، ذات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے اعتبار سے حقیقی اور غیر حقیقی جبکہ علامت کے اعتبار سے قیاسی اور سماعی۔

نعیم:

لفظ (رَجُلٌ) معرفہ ہے یا نکرہ؟

فیاض:

نکرہ ہے۔

نعیم:

نکرہ کسے کہتے ہیں؟

فیاض:

جو عام چیز یا جگہ پر دلالت کرے، جیسے: (رَجُلٌ)۔

نعیم:

(ضِمْنًا) معرفہ کسے کہتے ہیں؟

فیاض:

جو خاص چیز پر دلالت کرے۔

نعیم:

معرفہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

فیاض:

سات (7) ہیں۔

علم، ضمیر، اسم اشارہ، موصول، معرف بلام، معرف بالاضافت، معرف بالنداء۔

نعیم:

لفظ (رَجُلٌ) واحد ہے تثنیہ ہے یا جمع ہے؟

فیاض:

واحد ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نعیم:

واحد کسے کہتے ہیں؟

فیاض:

جو ایک پر دلالت کریں، جیسے رَجُلٌ

نعیم:

(ضِمنًا) تو پھر تثنیہ و جمع کسے کہتے ہیں؟

فیاض:

تثنیہ وہ ہے جو دو پر دلالت کرے جیسے (رَجُلَانِ) جمع وہ ہے جو دو سے زائد افراد پر دلالت کرے۔ جیسے رَجَالٌ

نعیم:

باعتبار اعراب و بنا کے لفظ (رَجُلٌ) معرب ہے یا مبنی؟

فیاض:

معرب ہے۔

یاد رکھیں: معرب کلام عرب میں صرف دو چیزیں ہیں۔

1: اسم متمکن جو ترکیب میں واقع ہو۔

2: اور فعل مضارع جو نون نسوۃ، اور نون تاکید سے خالی ہو۔

نعیم:

معرب ہے تو معرب کسے کہتے ہیں؟

فیاض:

جس کا آخر عامل کے بدلنے سے بدل جائے۔

نعیم:

معرب ہے تو پھر منصرف ہے یا غیر منصرف؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فیاض:

منصرف ہے۔

نعیم:

منصرف کسے کہتے ہیں؟

فیاض:

جس میں اسباب منع صرف میں سے کوئی سے دوسبب یا ایک ایسا سبب جو دو کے قائم ومقام ہونہ پایا جائے تو اسے منصرف کہتے ہیں اور اس کے برعکس غیر منصرف ہوگا۔

نعیم:

اسباب منع صرف کتنے ہیں؟

فیاض:

نو ہیں: عدل، وصف، تانیث، معرفہ، عجمہ، جمع، ترکیب، وزن فعل، الف ونون زائدہ تان۔

نعیم:

باعتبار معمول کے لفظ رَجُلٌ کی کونسی حالت ہے؟

فیاض:

رفعی حالت ہے۔

نعیم:

رفعی حالت کیوں ہے؟

فیاض:

جاء کا فاعل ہے۔

نعیم:

رفعی حالت کس کے ساتھ آئی ہے؟

فیاض:

ضمہ کے ساتھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نعیم:

ضمہ کے ساتھ کیوں آئی ہے؟

فیاض:

کیونکہ اسم مفرد منصرف صحیح والا ہے۔

نعیم:

علامت اعراب کیا ہے؟

فیاض:

ضمہ ہے۔

نعیم:

مرفوع ہے تو مرفوع کسے کہتے ہیں؟

فیاض:

جس پر رفع ہو۔

نعیم:

مرفوعات کتنے ہیں؟

فیاض:

آٹھ ہیں۔ مبتدا، خبر، نائب الفاعل، افعال ناقصہ کا اسم، ماولا مشابہ بلیس کا اسم، لائے نفی جنس کی خبر، اور حروف مشبہ بالفعل کی خبر۔

نعیم:

ان میں سے یہ کون سا مرفوع ہے؟

فیاض:

فاعل ہے۔

نعیم:

اس کا عامل کون سا ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فیاض:

عامل جَاءَ فعل ہے۔

نعیم:

لفظ (رَجُلٌ) پر اعراب بالواسطہ ہے یا بلا واسطہ؟

فیاض:

بلا واسطہ ہے۔

اجراء ضمناً مبنی

اگر کوئی کلمہ مبنی ہو تو سوال یوں ہوگا (ھذا)

نعیم:

(ھذا) مبنی ہے مبنی کسے کہتے ہیں؟

فیاض:

جس کا آخر عوامل کے بدلنے سے نہ بدلے جیسے (ھذا)

نعیم:

(ھذا) مبنی الاصل ہے یا مشابہ مبنی؟

فیاض:

مشابہ مبنی ہے۔

نعیم:

مشابہ مبنی کسے کہتے ہیں؟

فیاض:

وہ کلمہ جو حروف کیساتھ وضعی، معنوی، مطابقی یا احتیاجی مشابہت کی وجہ سے مبنی بنے۔

نعیم:

مشابہ مبنی کی کتنی قسمیں ہیں؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فیاض:

دس (10) ہیں۔

مضمرات، اسماء اشارات، اسماء موصولات، اسماء افعال، اسماء اصوات، مرکب بنائی، اسماء کنایات، بعض اسماء ظروف، اسماء شرط، اسماء استفہام۔

نعیم:

مبنی الاصل کتنے ہیں؟

فیاض:

تین ہیں۔ فعل ماضی، امر حاضر معروف، اور تمام حروف۔

نعیم:

مبنی الاصل کسے کہتے ہیں؟

فیاض:

جو اصل وضع میں مبنی ہو۔

درج ذیل مثالوں کا اجراء کریں؟

رَجُلٌ، زَیْدٌ، فَرَسٌ، دَلْوٌ، مَدْرَسَةٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

باب 2

مصدر کے اجراء کا طریقہ

اس بحث میں آپ مصدر کے اجراء کا طریقہ پڑھیں گے۔
اگر لفظ مصدر عبارت کے درمیان آجائے تو اسکے اجراء کا طریقہ کیا ہوگا۔

نعیم:

لفظ (اسم) جامد ہے مصدر یا مشتق ہے؟

فیاض:

مصدر ہے۔

نعیم:

مصدر کسے کہتے ہیں؟

فیاض:

مصدر وہ اسم ہے جو معنی حدثی [1] پر دلالت کرے جیسے اِسْمٌ، ضَرْبٌ

نعیم:

مصدر کو مصدر کیوں کہتے ہیں؟

فیاض:

اس کو مصدر اس لیے کہتے ہیں کہ اس کے معنی ہیں (صادر ہونے کی جگہ) تو اس سے بھی اسمائے مشتقات اور افعال نکلتے ہیں اور یہ ان کے نکلنے کی جگہ ہے۔

نعیم:

ہر مصدر سے کتنی چیزیں مشتق ہوتی ہیں؟

---

[1] معنی حدثی اس معنی یا صفت کو کہتے ہیں جو کسی ذات کے ساتھ قائم ہو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فیاض:

ہر مصدر سے بارہ یا چودہ چیزوں کے اشتقاق کی بات صرف مبتدیوں کی سہولت کے لیے کی جاتی ہیں وگرنہ حقیقت یہ ہے کہ ثلاثی مجرد سے آٹھ چیزیں مشتق ہوتی ہیں تین فعل پانچ اسماء یعنی ماضی، مضارع، امر، اسم فاعل، مفعول، ظرف، آلہ، تفضیل اور غیر ثلاثی سے چھ چیزیں مشتق ہوتی ہیں۔

تین فعل اور پہلے تین اسماء۔

نعیم:

مصدر کونسا صیغہ ہے؟

فیاض:

مصدر اسم ظرف کا صیغہ ہے۔

نعیم:

کس باب سے؟

فیاض:

باب نصر (نَصَرَ، یَنْصُرُ)

نعیم:

آپ کو کیسے پتا چلا کہ یہ باب نصر سے مصدر ہے؟

فیاض:

اگر مضارع مفتوح العین ہو یا مضموم العین ہو تو اسم ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر آتی ہے۔

جیسے یصدُر سے مصدِر۔

نعیم:

مسجِد، مشرِق مغرِب بھی تو باب نَصَرَ سے ہیں لیکن اس کے باوجود مَفْعَلٌ کے وزن پر نہیں ہیں؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فیاض:

کچھ الفاظ ایسے ہیں جو خلاف قیاس مضموم العین سے بھی (مکسور العین) مَفْعِلٌ کے وزن پر آجاتے ہیں۔جیسے مشرِق،مغرِب،مسجِد ،منسِك وغیرہ۔

نعیم:

مصدر کی کتنی قسمیں ہیں؟

فیاض:

چھ قسمیں ہیں۔

نعیم:

کون کون سی؟

فیاض:

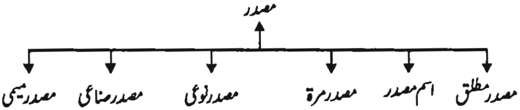

نعیم:

لفظ (اسم) مذکورہ بالا میں سے کون سی نوع ہے؟

فیاض:

مصدر مطلق۔

نعیم:

مصدر مطلق کسے کہتے ہیں؟

فیاض:

وہ اسم ہے جو صرف حدث پر دلالت کرے اور اس میں فعل کے تمام حروف لفظاً یا تقدیرًا پائے جائیں جیسے وَعَدَ سے عِدَةٌ ،سَمَا،یَسْمُو سے سُمُوٌّ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نعیم:

مصدر کیا عمل کرتا ہے؟

فیاض:

یہ اپنے فعل کی طرح عمل کرتا ہے جیسے فعل، (فاعل کو رفع اور مفعول بہ کو نصب دیتا ہے) اسی طرح مصدر بھی فاعل کو رفع اور مفعول بہ کو نصب دیتا ہے۔ لیکن اکثر یہ بھی اپنے معمول کی طرف مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے اسی وجہ سے اس کا معمول مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے لفظاً تو مجرور نظر آتا ہے۔ لیکن محلاً مرفوع یا منصوب ہوتا ہے۔

نعیم:

کیا آپ کو مصدر کے عمل کرنے کی شرائط معلوم ہیں کون کون سی ہیں؟

فیاض:

جی ہاں تین شرطیں، (1) وہ مفعول مطلق نہ ہو (2) اس سے مراد صرف اسم نہ ہو بلکہ حدث بھی ہو (3) اس کی جگہ پر فعل کا اَنْ یا مامصدریہ کے ساتھ لانا درست ہو۔

نعیم:

مصدر کا استعمال کیسے ہوتا ہے؟ میں

فیاض:

تین طرح سے استعمال ہوتا ہے۔

:1	مضاف ہو کر: فَاذْكُرُوا اللهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءَ كُمْ میں لفظ ذِكْرِ
:2	منوّن: اَوْ اِطْعَامٌ فِیْ يَوْمٍ ذِیْ مَسْغَبَةٍ میں لفظ مَسْغَبَة
:3	معرف باللام: اَبُوْكَ حَسَّنَ التَّهْذِيْبَ اِيَّاكَ میں لفظ التَّهْذِيْبَ

نعیم:

مصدر اصل ہے یا فعل؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فیاض:

اس کے بارہ میں دو آراء ہیں۔

① نحاۃ بصری کہتے ہیں کہ مصدر اصل ہے اور فعل فرع ہے۔

② نحاۃ کوفی کہتے ہیں کہ فعل اصل ہے اور مصدر فرع ہے۔

ان دونوں فریقوں کا اپنا اپنا موقف ہے ہر فریق اپنے اپنے دلائل دیتا ہے۔

اختلاف یا جھگڑے والی صورت نہیں ہے کیونکہ بصری امور معنویہ کا اعتبار کرتے ہیں اور کوفی امور لفظیہ کا جھگڑے والی صورت تو تب بنتی ہے جب دونوں گروہ امور لفظیہ کا یا دونوں گروہ امور معنویہ کا اعتبار کریں۔ اصل مسئلہ یہ ہے کہ نحو وصرف کے لفظی ومعنوی اختلافات میں ڈوب کر اصلی مقصد کو بھول جانا نامناسب سی بات ہے مقصد اصلی کو پہچان کر قرآن وسنت کا داعی بننا ہے۔

نوٹ: اس مسئلہ کی مزید وضاحت کے لیے مؤلف کی کتاب (نحو کے پانچ مسائل) دیکھیں۔

ورنہ شاعر کی زبانی!

در صرف صرف کر دی عمر عزیزا
در نحو محو گشتی نہ شناختی خدارا

ترجمہ: علم صرف میں ساری زندگی لگادی۔ علم نحو میں ہمہ وقت مگن رہا خدا کی پہچان نہ کرسکا۔

نعیم:

لفظ اسم مصدر ہے تو ثلاثی کے ابواب سے یا غیر ثلاثی سے؟

فیاض:

ثلاثی مجرد کے باب نصر (سَمَا یَسْمُو، سُمُوًّا سے اسم) سے مصدر ہے۔

نعیم:

ثلاثی مجرد کے مصادر کے اوزان قیاسی ہوتے ہیں یا سماعی؟

فیاض:

ثلاثی مجرد کے ابواب کے مصادر کے اوزان سماعی ہوتے ہیں بخلاف مزید فیہ کے، ان کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مصادر کے اوزان قیاسی ہوتے ہیں۔

نعیم:

یہ باب لازم سے ہے یا متعدی سے؟

فیاض:

لازم سے ہے کیونکہ سما یسمو کا معنی ہے "بلند ہونا"

نعیم:

لفظ (اسم) پر تنوین کیوں نہیں آئی؟

فیاض:

اس لیے کہ مانع تنوین ہے۔

نعیم:

مانع تنوین کونسا ہے؟

فیاض:

محترم یہ مضاف ہو رہا ہے جو کلمہ مضاف ہو جائے اس پر تنوین نہیں آتی۔ اور نہ ہی قائم مقام تنوین (یعنی نون تثنیہ اور نون جمع) پر آتی ہے۔

نعیم:

مانع تنوین کتنی چیزیں ہیں؟

فیاض:

عام طور پر تین چیزیں شمار کی جاتی ہیں:

1: مضاف 2: معرف باللام 3: غیر منصرف۔

فائدہ...... ویسے مبنی پر بھی تنوین نہیں آتی اور نہ ہی فعل پر تنوین آتی ہے۔

نعیم:

مضاف پر تنوین نہ آنے کی کوئی وجہ تو بیان کریں؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فیاض:

ا۔ مضاف پر تنوین اس لیے نہیں آتی کیونکہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر کلمہ بنتا ہے اور تنوین کلمہ پر آتی ہے اور مضاف اس اعتبار سے اضافت سے پہلے کلمہ نہیں ہوتا۔

۲۔ یا پھر اس لیے کہ اضافت مضاف اور مضاف الیہ کے درمیان اتصال پر دلالت کرتی ہے جبکہ تنوین اور قائم مقام تنوین انفصال پر دلالت کرتے ہیں، اور ظاہر ہے کہ اتصاف اور انفصال ایک ساتھ جمع نہیں ہو سکتے۔

درج ذیل مثالوں کا اجراء کریں؟

ضَرْبًا، كَلَامٌ، مَرَامٌ، ضَرْبَةٌ، تَسْلِيْمَةٌ، جِلْسَةٌ، اِكْرَامٌ، جَمْهُورِيَةٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

باب 3

اسمائے مشتقات کے اجراء کا طریقہ

اس بحث میں آپ اسم مشتق کے اجراء کا طریقہ پڑھیں گے (ان شاء اللہ)۔

اسم مشتق کی تعریف:

لغوی تعریف: اسم مشتق کے لغوی معنیٰ ہیں،، نکالا ہوا،،

اصلاحی تعریف: وہ اسم ہے جو مصدر سے بنا ہو یا وہ اسم ہے جو ذات مع الوصف پر دلالت کرے۔

فائدہ:......اسم مشتق کو فعل سے خاص تعلق اور مناسبت ہے مثال کے طور پر ''ضَرَبَ'' کہا جائے تو اس کا معنیٰ ہوگا، اس ایک مرد نے مارا، تو اس کے لیے ایک مارنے والا ہوگا جو کے ''فاعل'' ہے اور ایک وہ ہوگا جس کو مارا گیا ہے وہ ''مفعول'' ہوگا۔

اور ایک آلہ ہوگا مارنے کا جس سے اس (مفعول) کو مارا گیا ہے وہ ''اسم آلہ'' کہلائے گا اور وقت اور جگہ بھی اس کے لیے درکار ہے جس کو ''ظرف زمان اور مکان'' کہتے ہیں۔

نوٹ:......صفت مشبہ، اسم تفضیل اور اسم مبالغہ سب فاعل ہی کے حکم میں آتے ہیں اس لحاظ سے اسمائے مشتقات کی تعداد سات (۷) ہے۔

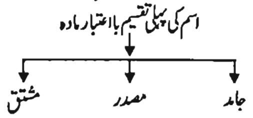

پہچان مگر کیسے؟

اکثر طلبہ کو ''جامد''، ''مصدر'' اور ''مشتق'' کی پہچان میں بہت زیادہ دشواری اور الجھن ہوتی

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

ہے جس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ طلبہ کو اِن کی تعریفیں یاد نہیں ہوتی۔

اسمائے مشتقات کے اجراء سے پہلے جامد، مصدر، اور مشتق کی پہچان کے دو آسان طریقے پڑھ لیں۔ جبکہ پہلے بھی ذکر کیے جا چکے ہیں۔

① لفظ کے ذریعے ② معنی کے ذریعے

②......لفظ کے ذریعے: اس کا مطلب یہ ہے کہ لفظ کو دیکھا جائے آیا وہ کسی دوسرے حرف سے نکلا ہوا ہے یا نہیں یا اس سے کوئی دوسرا لفظ نکلتا ہے یا نہیں اگر وہ کسی دوسرے لفظ سے نکلا ہوا ہے تو مشتق اگر اس سے کوئی دوسرا لفظ نکلتا ہے تو مصدر اگر یہ دونوں صورتیں نہ ہوں تو جامد۔

②......معنٰی کے ذریعے: اس کا مطلب یہ ہے کہ اسکے معنی کو دیکھا جائے اگر وہ صرف ذات پر دلالت کرے تو جامد اگر صرف معنی (وصفی) پر دلالت کرے۔ تو مصدر اگر ذات اور صفت دونوں پر دلالت کرے تو مشتق ہوگا۔

اس کی پہچان کے بعد آپ کے سامنے اگر کوئی بھی اسم مشتق آ جائے تو آپ دیکھیں یہ سات [1] اقسام میں سے کونسا اسم مشتق ہے۔

آیئے اسمائے مشتقات کا اجراء کریں۔

نعیم:

اسمائے مشتقات کتنے ہیں؟

فیاض:

اسمائے مشتقات کُل سات ہیں۔

نعیم:

کیا آپ اُن کے نام بتا سکتے ہیں؟

---

[1] اسم فاعل، اسم مفعول، اسم ظرف، اسم آلہ، اسم تفضیل، اسم مبالغہ، صفت مشبہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فیاض:

جی ہاں اُن کے نام یہ ہیں اسم فاعل، اسم مفعول، اسم ظرف، اسم آلہ، اسم تفضیل، اسم مبالغہ، صفت مشبہ۔

نعیم:

شبہ فعل کسے کہتے ہے؟

فیاض:

شبہ فعل وہ اسم ہے جو فعل کے ساتھ مادہ اور معنی مصدری میں شریک ہو اور یہی مذکورہ اسماء شبہ فعل کہلاتے ہیں۔

نعیم:

بعض کہتے ہیں کے اسمائے مشتقات آٹھ ہیں؟

فیاض:

جی ہاں کوفیوں کے نزدیک آٹھ ہیں وہ مصدر کو بھی مشتقات میں شمار کرتے ہیں۔

نعیم:

اس کی کیا وجہ ہے؟

فیاض:

اس لیے کہ ان کے نزدیک مصدر اصل نہیں ''فعل'' اصل ہے۔

www.kitabosunnat.com

نعیم:

مشتق کو مشتق کیوں کہتے ہیں؟

فیاض:

اس لیے کہ یہ مصدر سے نکالا ہوا ہوتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فائدہ:...... مشتق کی پہچان کے بعد اب آپ اقسام سبعہ [1] میں سے تعین کریں یہ کون سا اسم ہے اور اس کے احکام کیا ہیں۔

درج ذیل مثالوں کا اجراء کریں

ضَارِبٌ، مَضْرُوْبٌ، مِضْرَبٌ، مَضْرِبٌ،
اَضْرَبُ، ضَرَّابٌ، شَرِیْفٌ

[1] اسم فاعل، اسم مفعول، اسم ظرف، اسم آلہ، اسم تفضیل، اسم مبالغہ، صفت مشبہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسم فاعل کے اجراء کا طریقہ

مثال کے طور پر آپ کے سامنے صیغہ اسم فاعل (نَاصِرٌ) آجاتا ہے تو اجراء اس طرح ہوگا۔

نعیم:

نَاصِرٌ کونسا کلمہ ہے؟

فیاض:

یہ اسم مشتق ہے۔

نعیم:

آپ کو کیسے پتا چلا؟

فیاض:

میں نے اسمائے مشتقات کی پہچان کے دو طریقے پڑھے ہیں۔

① لفظ کے ذریعے ② معنی کے ذریعے۔

نعیم:

یہ کونسا اسم مشتق ہے؟

فیاض:

یہ اسم فاعل ہے۔

نعیم:

اسم فاعل کسے کہتے ہیں؟

فیاض:

اسم فاعل وہ اسم ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس سے فعل صادر ہو یا جس کے ساتھ قائم ہو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نعیم:

اس کے بنانے کا طریقہ کیا ہے؟

فیاض:

ثلاثی مجرد سے مادہ کے پہلے حرف کے بعد الف زیادہ کرنے سے اور آخر سے ماقبل کو کسرہ دینے سے بنتا ہے، جیسے: نَصْرٌ سے نَاصِرٌ۔

ثلاثی مزید فیہ سے اس باب کے مضارع معروف کے وزن پر آتا ہے وہ اس طرح کے شروع میں علامت مضارع کی جگہ میم مضموم اور آخر کا ماقبل مکسور کرنے سے، جیسے: یُکْرِمُ سے مُکْرِمٌ۔

نعیم:

یہ کیا عمل کرتا ہے؟

فیاض:

اسم فاعل اپنے فعل معروف جیسا عمل کرتا ہے اگر اس کا فعل، فعل لازم ہو تو صرف فاعل کو رفع دے گا اور اگر وہ متعدی ہو تو مفعول کو نصب دے گا۔

نعیم:

تو پھر غَافِرِ الذَّنْبِ اور قَابِلِ التَّوْبِ میں معمول مرفوع یا منصوب کیوں نہیں ہے؟

فیاض:

یہ کبھی اپنے فاعل یا مفعول کی طرف مضاف ہو کر بھی استعمال ہوتا ہے اور یہاں مضاف ہی ہے۔

نعیم:

اس کے عمل کی کیا شرائط ہیں؟

فیاض:

دو شرطیں ہیں۔

① حال یا استقبال کے معنی میں ہو ② چھے چیزوں میں سے کسی ایک کے بعد ہو: حرف نفی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہمزہ استفہام، ذوالحال، موصوف، اسم موصول، مبتدا۔

نعیم:

خامسٌ بھی تو فاعل کا وزن ہے اسے اسم فاعل کیوں نہیں کہتے؟

فیاض:

اصل میں فاعل کا وزن اعداد میں درجہ بندی کے لیے آتا ہے جیسے خامس پانچ میں سے پانچواں۔

نوٹ:...... یہ وزن نسبت کیلیے بھی آتا ہے جیسے تَامِرٌ (کھجور والا) لَابِنٌ (دودھ والا)

نعیم:

فاعل اور اسم فاعل میں کیا فرق ہے؟

فیاض:

فاعل کہتے ہیں کام کرنے والے کو اور اسم فاعل جو لفظ کام کرنے والی ذات پر دلالت کرے۔

درج ذیل مثالوں کا اجراء کریں؟

ضَارِبٌ، نَاصِرٌ، مُکْرِمٌ، مُکْتَسِبٌ، مُسْتَخْرِجٌ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسم مفعول کے اجراء کا طریقہ

اگر کلمہ (مَنْصُوْرٌ) اسم مفعول ہوتو اجراء اس طرح ہوگا۔

نعیم:

کیا منصور، کلمہ اسم مفعول ہے؟

فیاض:

جی ہاں کیوں کہ اسمیں مفعول کا وزن ہے۔

نعیم:

کیسے معلوم ہوا آپ کو؟

فیاض:

لفظ اور معنی کے ذریعے۔

نعیم:

اسم مفعول کسے کہتے ہیں؟

فیاض:

وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہو۔

نعیم:

اس کے بنانے کا طریقہ کیا ہے؟

فیاض:

اگر ثلاثی مجرد ہوتو مادہ سے پہلے میم مفتوح اور دوسرے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف کے بعد واؤ زیادہ کرنے سے اور آخری حرف کو تنوین دینے سے بنتا ہے، جیسے: نصر سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَنْصُوْرٌ۔ غیر ثلاثی مجرد سے مضارع مجہول کے وزن پر آتا ہے وہ اس طرح کہ علامت ❶ مضارع کی جگہ میم مضموم اور آخر کے ماقبل کو مفتوح کر دینے سے، جیسے: یُکْرَمُ سے مُکْرَمٌ وغیرہ۔

نعیم:

یہ کیا عمل کرتا ہے؟

فیاض:

اسم مفعول اپنے فعل مجہول کی طرح عمل کرتا ہے یعنی اپنے نائب الفاعل کو رفع دیتا ہے۔

نعیم:

کیا آپ اس کے عمل کی شرائط بتا سکتے ہیں؟

فیاض:

جی ہاں اسم فاعل کی طرح اسم مفعول کے عمل کی بھی دو شرطیں ہیں: ① مبتدا، ذوالحال، موصوف، موصول، ہمزہ استفہام، حرف نفی میں سے کسی ایک کے بعد۔ ② حال یا استقبال کے معنی میں ہو۔

نعیم:

مفعول اور اسم مفعول میں کیا فرق ہے؟

فیاض:

مفعول کا منصوب ہونا ضروری ہے جبکہ اسم مفعول کو اعراب عامل کے موافق دیا جاتا ہے۔

مفعول وہ ہے جس پر کام واقع ہو، اسم مفعول اس لفظ کو کہتے ہیں جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر کام واقع ہو۔

درج ذیل مثالوں کا اجراء کریں؟

مَنْصُوْرٌ، مَضْرُوْبٌ، مُکْتَسَبٌ، مَفْتُوْحٌ، مُکْرَمٌ۔

---

❶ مضارع کی چار علامات ہے ا، ت، ی، ن۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صفت مشبہ کے اجراء کا طریقہ

اس باب میں ہم صفت مشبہ کے اجراء کا طریقہ سیکھیں گے ان شاء اللہ۔

نعیم:

صفت مشبہ کسے کہتے ہیں؟

فیاض:

صفت مشبہ وہ اسم مشتق ہے جس میں مصدری معنی بطور ثبوت اور دوام کے پایا جائے۔

جیسے: جَمِیْل

نعیم:

صفت مشبہ کو صفت مشبہ کیوں کہتے ہیں؟

فیاض:

اس لیے کہ یہ تذکیر و تانیث واحد جمع ہونے میں اسم فاعل کے ساتھ مشابہت رکھتی ہے۔

نعیم:

صفت مشبہ اور اسم فاعل میں کیا فرق ہے؟

فیاض:

① اسم فاعل کے عمل کرنے کے لیے اس کا حال یا استقبال کا معنی ہونا ضروری ہے اور صفت مشبہ کے لیے حال یا استقبال کا معنی ہونا ضروری نہیں۔

② اسم فاعل حدوث جبکہ صفت مشبہ دوام پر دلالت کرتا ہے۔

③ اسم فاعل لازم اور متعدی دونوں سے جبکہ صفت مشبہ فقط فعل لازم سے بنتی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نعیم: اس کے عمل کی شرائط بتائیں؟

فیاض:

ایک شرط ہے پانچ چیزوں میں سے ایک کے بعد آئے۔ مبتدا، موصوف، ذوالحال، حرف نفی، حرف استفہام۔

نعیم:

کیا آپ اس کا استعمال بتا سکتے ہیں کیسے ہوتا ہے؟

فیاض:

جی، صفت مشبہ کبھی معرف باللام کبھی غیر معرف باللام استعمال ہوتا ہے۔

یعنی صفت مشبہ کبھی معرف باللام ہوتی ہے کبھی غیر معرف باللام ہر صورت میں اس کا معمول مضاف، معرف باللام یا دونوں سے خالی ہوتا ہے۔

اس طرح یہ چھ صورتیں بنتی ہیں۔ پھر ہر صورت میں معمول (فاعل، شبہ مفعول اور مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے) مرفوع، منصوب اور مجرور ہو سکتا ہے۔

اس طرح یہ کُل اٹھارہ صورتیں بنتی ہیں۔

نوٹ:......باقی تفصیل مطولات میں ملاحظہ فرمائیں۔

درج ذیل مثالوں کا اجراء کریں:؟

كَرِيْمٌ، شُجَاعٌ، حَمْرَاءُ، عَطْشَانُ، كُبَّارٌ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسم مبالغہ کے اجراء کا طریقہ

نعیم:

اسم مبالغہ کسے کہتے ہیں؟

فیاض:

وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس میں مصدری معنٰی کی زیادتی پائی جائے، جیسے: کَذَّابٌ۔

نعیم:

اوزان مبالغہ کتنے ہیں؟

فیاض:

اوزان مبالغہ بہت زیادہ ہیں صاحب فصول اکبری نے (۵۳) ذکر کیے ہیں مگر مشہور یہ ہیں۔
فَعَّالٌ، جیسے: عَلَّامٌ، فَعَّالَة، جیسے: عَلَّامَةٌ، فِعِّيْلٌ، جیسے: صِدِّيْقٌ۔

نعیم:

اسم مبالغہ کے صیغوں میں تذکیر و تانیث کی پہچان کیسے ہوتی ہے؟

فیاض:

اس میں تذکیر و تانیث کا کوئی فرق نہیں ہوتا ہاں کبھی کبھی آخر میں (ۃ) بڑھا دیتے ہیں، جیسے: علامۃٌ۔

نعیم:

اسم مبالغہ اور اسم تفضیل میں کیا فرق ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فیاض:

مبالغہ میں زیادتی فی نفسہ ہوتی ہے جبکہ اسم تفضیل میں بہ نسبت دوسرے کے ہوتی ہے، جیسے: هٰذَا رَجُلٌ ضَرَّابٌ۔ یعنی یہ آدمی بذات خود زیادہ مارنے والا ہے۔

زَيْدٌ اَضْرَبُ من عمرٍو۔ یعنی زید عمرو کے مقابلے میں زیادہ مارنے والا ہے۔

نعیم:

اسم مبالغہ اور اسم فاعل میں کیا فرق ہے؟

فیاض:

اسم مبالغہ اسم فاعل میں داخل ہے مگر لفظی ومعنوی فرق موجود ہے۔

اسم فاعل میں معنی کی زیادتی مقصود نہیں ہوتی جبکہ اسم مبالغہ میں معنی فاعلیت کی زیادتی (بنفسہ) مقصود ہوتی ہے۔

درج ذیل مثالوں کا اجراء کریں:؟

ضَرَّابٌ، قُدُّوْسٌ، قَيُّوْمٌ، فَارُوْقٌ، قَوَّالٌ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسم تفضیل کے اجراء کا طریقہ

نعیم:

اسم تفضیل کی تعریف کیا ہے؟

فیاض:

اسم تفضیل وہ اسم ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس میں مصدری معنٰی کی زیادتی بہ نسبت دوسرے کے پائی جائے، جیسے: اللّٰہ اکبر

نعیم:

یہ کس وزن پر آتا ہے؟

فیاض:

یہ ماضی سہ حرفی (اَفعلُ) کے وزن پر آتا ہے۔

نعیم:

اس کے بنانے کا طریقہ کیا ہے؟

فیاض:

مذکر بنانے کے لیے علامت مضارع معروف سے علامت مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ ہمزہ مفتوح لگا دیں اگر عین کلمہ مفتوح نہ ہو تو اس کو مفتوح کر دیں، جیسے: تَضرِبُ سے اَضْرَبُ۔

مؤنث بنانے کے لیے علامت مضارع کو حذف کر دیں فاء کلمہ کو ضمہ، عین کلمہ کو ساکن اور لام کلمہ کو فتحہ دیں اور آخر میں الف مقصورہ لگا دیں، جیسے: تَضرِبُ سے ضُرْبٰی۔

نعیم:

اسم تفضیل جس فعل سے آتا ہے اس کے لیے کتنی شرائط ہیں؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فیاض:

اس کی سات شرائط ہیں ① فعل ثلاثی مجرد ہو ② مثبت ہو ③ معلوم ہو ④ متصرف ہو ⑤ تام ہو ⑥ زیادتی کو قبول کرنے والا ہو ⑦ رنگ اور عیب سے خالی ہو۔

نعیم:

اسم تفضیل کس سے نہیں آتا؟

فیاض:

① اسم جامد ② فعل ناقص ③ ثلاثی مزید ④ رباعی ⑤ فعل جو تفاضل کو قبول نہ کرے، جیسے: مَاتَ۔ غَرُبَ اور صیغہ صفت جو (اَفعل) کے وزن پر ہو اور اس کی مؤنث (فعلاء) کے وزن پر آتی ہو۔

نعیم:

اسم تفضیل غیر ثلاثی مجرد سے کیوں نہیں آتا؟

فیاض:

اس لیے کہ اس (اسم تفضیل) کے لیے (اَفْعَلُ) کا وزن خاص ہے جو غیر ثلاثی مجرد سے نہیں آتا۔

نعیم:

جو چیزیں اوپر مذکور ہیں جن سے اسم تفضیل نہیں آتا اگر ان سے اسم تفضیل کا معنیٰ لینا ہو تو پھر کیسے لیا جاتا ہے؟

فیاض:

اس فعل کے مصدر کے شروع میں اَشَدُّ یا اَکْثَرُ وغیرہ لگا دیں اَشَدُّ حُمْرَۃً، وَاَکْثَرُ اِجْتِنَابًا۔ نوٹ مصدر کو منصوب پڑھیں گے۔

نعیم:

اسم تفضیل کا استعمال کس طرح سے ہوتا ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فیاض:

اس کا استعمال تین طرح سے ہوتا ہے۔

نعیم:

وہ کس طرح؟

فیاض:

① مِنْ کے ساتھ: اس صورت میں اسم تفضیل ہمیشہ مفرد مذکر ہوتا ہے، جیسے: زَیْنَبُ اَفْضَلُ مِنْ فَاطِمَةَ

② الف لام کے ساتھ: اس صورت میں اسم تفضیل اپنے موصوف کیساتھ مفرد، تثنیہ، جمع، مذکر اور مؤنث ہونے میں مطابق ہوتا ہے۔

زَیْدُ نِ الأَفْضَلُ هِنْدُنِ الفُضْلٰی ۔

③ اضافت کے ساتھ: اس صورت میں اسم تفضیل کو مفرد مذکر یا مؤنث اور اپنے موصوف کے مطابق لانا جائز ہے، جیسے: زَیْدٌ اَفْضَلُ النَّاسِ

نعیم:

ایک اسم تفضیل کی بحث میں مسئلہ الکوحل کا ذکر سنا ہے وہ کیا ہے؟

فیاض:

بھائی اس کو مسئلۃ الکحل [1] کے نام سے یاد کیا جاتا ہے میں اسکی وضاحت کرتا ہوں۔

اسم تفضیل اسم ضمیر میں عمل کرتا ہے یعنی اس کا فاعل ضمیر غائب کی ہوگی لیکن ایک صورت میں اسم ظاہر کے اندر عمل کرتا ہے۔

جسے مسئلۃ الکحل کہتے ہیں۔

اس کی صورت یہ ہے کہ جب اسم تفضیل کلام منفی میں واقع ہوتا ہے اور اسم تفضیل لفظاً کسی چیز کی صفت بن رہا ہو اور معناً ایسی چیز کی صفت ہو جو پہلی اور اس کے غیر میں مشترک ہو مثلاً مَا

---

[1] اس میں الکحل کا تذکرہ ہے اسی وجہ سے اس کو مسئلۃ الکحل کہا جاتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَأَیْتُ رَجُلاً اَحْسَنَ فِی عَیْنِهِ الْکُحْلُ فِی عَیْنِ زَیْدٍ اس مثال میں اسم تفضیل لفظی طور پر رَجُلاً (موصوف) کی صفت واقع ہورہا ہے اور معنوی طور پر الکحل کی صفت ہے جو الکحل۔ عَیْن رَجُل اور عَیْن زَیْد میں مشترک ہے لہٰذا اَحْسَنَ کا فاعل الکحل اسم ظاہر ہے۔حدیث میں مثال۔مَامِنْ اَیَّامٍ اَحَبَّ اِلَی اللّٰہ فِیْهَا الصَّوْمُ مِنْ عَشْرِ ذِی الْحِجَّةِ۔

درج ذیل مثالوں کا اجراء کریں؟

اَنْصَرُ، اللّٰہُ اَکْبَرُ، اَعْلَمُ، اَحْمَدُ، اَسْمَعُ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسم ظرف کے اجراء کا طریقہ

نعیم:

اسم ظرف کی تعریف کیا ہے؟

فیاض:

وہ اسم مشتق ہے جو کسی کام کی جگہ یا وقت بتائے جیسے:

حتیٰ اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ (الکھف: ۸۶)

نعیم:

اس کے کتنے وزن ہیں؟

فیاض:

دو۔

نعیم:

کون کون سے؟

فیاض:

مَفْعَلٌ اور مَفْعِلٌ۔

نعیم:

اس کے بنانے کا طریقہ کیا ہے؟

فیاض:

اگر ماضی تین حرفی ہو تو اس کا اسم ظرف فعل مضارع سے اس طرح بناؤ کہ علامت مضارع کو حذف کر کے اسکی جگہ میم مفتوح لگا دو اور عین کلمہ اگر مضموم ہو تو اس کو مفتوح کر دو اگر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مفتوح یا مکسور العین ہوتو اسکو اپنی حالت پر چھوڑ دیں اور آخر میں تنوین لگا دیں، جیسے: يَنْصُرُ سے مَنْصَرٌ يَسْمَعُ سے مَسْمَعٌ يَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ۔

نعیم:

اگر ماضی سہ حرفی نہ ہوتو اسم ظرف کس وزن پر آتا ہے؟

فیاض:

اُس وقت اسم ظرف اُس باب کے اسم مفعول کے وزن پر آتا ہے جیسے: مُجْتَنِبٌ

نعیم:

صحیح سے اسم ظرف بنانے کا قاعدہ کیا ہے؟

فیاض:

صحیح سے اسم ظرف مکسور العین جیسے: مَفْعِلٌ اور مضموم العین اور مفتوح العین سے مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے۔

نعیم:

اسم ظرف ناقص سے کس وزن پر آتا ہے؟

فیاض:

ناقص خواہ لفیف بھی ہو ہمیشہ مفتوح العین مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے، جیسے: (مَرْضىٰ، مَطْوٰی)

نعیم:

مثال سے اسم ظرف کس وزن پر آتا ہے؟

فیاض:

مکسور العین مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے: مَوْعِدٌ۔

نعیم:

مضاعف سے اسم ظرف کس وزن پر آتا ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فیاض:

اس میں اختلاف ہے۔

بعض کے نزدیک اس قاعدے کے مطابق صحیح کی طرح مَفْعِلٌ اور مَفْعَلٌ دونوں طرح آتا ہے، جیسے: مُحَمَّدٌ، مَمَسٌّ، مَحِلٌّ۔

جیسا کہ قرآن پاک میں ہے حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ۔

جبکہ بعض کے نزدیک ناقص کی طرح ہمیشہ مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے قرآن مجید میں ہے فَاَيْنَ الْمَفَرُّ۔

یہ باب ضرب کے مطابق مَفِرٌّ ہونا چاہیے تھا لیکن اس کے باوجود یہ مَفْعَلٌ کے وزن پر آیا ہے تو اس سے معلوم ہوا کہ ناقص کی طرح مضاعف سے اسم ظرف ہمیشہ مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے جو اس کے قائل نہیں وہ اس کا جواب یہ دیتے ہیں کہ یہ اسم ظرف نہیں بلکہ یہ تو مصدر میمی ہے۔

نعیم:

کیا اسم ظرف بھی اسم مشتق ہے؟

فیاض:

جی ہاں، کیونکہ اسم مشتق ہوتا ہی وہ ہے جو ذات مع الوصف پر دلالت کرے۔

نعیم:

اسم ظرف میں کونسی ذات ہوتی ہے؟

فیاض:

اسم ظرف میں کبھی ذات حقیقی ہوتی ہے جیسے مَسْجِدٌ اور کبھی تصوری (معنوی)، جیسے: مَغْرِبَ الشَّمْس (غروب آفتاب کے وقت)

درج ذیل مثالوں کا اجراء کریں:؟

مَضْرِبٌ، مَنْصَرٌ، مُکْرَمٌ، مُکْتَسَبٌ، مَسْمَعٌ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسم آلہ کے اجراء کا طریقہ

نعیم:

اسم آلہ کسے کہتے ہیں؟

فیاض:

اسم آلہ (ہتھیار) سے مراد وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جو کسی کام کرنے کا ذریعہ ہو، جیسے: مِفْتَاحٌ (کھولنے کا ذریعہ یعنی چابی)۔

نعیم:

اسم آلہ کے کتنے وزن ہیں؟

فیاض:

اسم آلہ کے تین وزن ہیں: (۱) مِفْعَلٌ (۲) مِفْعَالٌ (۳) مِفْعَلَۃٌ

نعیم:

اسکے بنانے کا طریقہ کیا ہے؟

فیاض:

اگر ماضی تین حرفی ہو تو اس کا اسم آلہ اس طرح بنتا ہے کہ مضارع معلوم سے علامت مضارع کو دور کر کے اسکی جگہ میم مکسور لگا دی جائے اور عین کلمہ اگر مفتوح نہ ہو تو اسے مفتوح کر دیا جائے اور آخری حرف پر تنوین لگا دی جائے، جیسے: یَضْرِبُ سے مِضْرَبٌ۔

نعیم:

یہ کس فعل سے آتا ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فیاض:

یہ صرف فعل ثلاثی مجرد سے آتا ہے۔

نعیم:

اگر غیر ثلاثی مجرد سے اسم آلہ کے معنیٰ ادا کرنے ہوں تو پھر؟

فیاض:

اس باب کے مصدر کے شروع میں مَا بِهِ لگا دیا جائے، جیسے: مَا بِهِ الاجْتِنَابُ (بچنے کا آلہ)(تبیان)

نعیم:

محترم بعض ابواب سے اسم آلہ بناتے وقت معنیٰ واضح نہیں ہوتا جیسے مِشْرَفٌ عزت کرنے کا آلہ اب عزت کا کون سا آلہ ہے؟

فیاض:

یہاں آلہ سے مراد مَا بِه الأشراف ہے یعنی وہ چیز جو کسی کی عزت کا ذریعہ ہو ڈاکٹر عبدالقدیر خاں کی عزت کا ذریعہ ایٹم بم ہے وہ چیز لفظی بھی ہوسکتی ہے اور معنوی بھی جیسے کسی کی اچھی خوبی وغیرہ۔(تبیان)

درج ذیل مثالوں کا اجراء کریں؟

مِفْتَاحٌ، مِسْطَرَةٌ، مِضْرَبٌ، مِبْرَدٌ، مِمْحَاةٌ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فعل کا اجراء

مجھے غور سے پڑھیے!

اگر آپ کے سامنے سہ اقسام (اسم،فعل،حرف) میں سے کوئی کلمہ آ جائے تو سب سے پہلے آپ کو اسکی تعیین کرنا ہوگی آیا یہ اسم ہے یا فعل ہے یا پھر حرف ہے اور اگر اسم ہے تو کون سی علامت پائی جارہی ہے۔اور اگر فعل ہے تو کونسی علامت ہے اور اگر حرف ہے۔تو کیوں ہے؟

تعیین کیسے کریں!

مثلاً:

آپ کے سامنے لفظ (ضَرَبَ) آیا آپ کو اس کی تعیین مطلوب تھی آپ نے اسم کی علامتوں میں سے دیکھا تو کوئی علامت نہیں پائی جارہی کیونکہ نہ تو اس کے شروع میں الف لام ہے نہ حرف جر اور نہ اس پر تنوین ہے۔تائے تانیث متحرکہ بھی نہیں ہے۔مسند الیہ بھی نہیں ہے مضاف بھی نہیں ہے۔منادی،تثنیہ،جمع وغیرہ ان میں سے کوئی علامت موجود نہیں ہے۔

پھر آپ نے فعل کی علامات کی طرف توجہ کی (شروع میں قَدْ،سین،سوف،عامل جازم اس کے آخر میں تائے تانیث ساکنہ ضمیر مرفوع متصل اور نون تاکید اور مسند ہو) مذکورہ علامتوں میں سے آپ نے دیکھا تو مسند والی علامت پائی جارہی ہے۔لہٰذا یہ (ضَرَبَ) فعل ہوا۔

اب واضح ہو گیا ہے کہ یہ کلمہ فعل ہے۔تو اجراء کرتے وقت فعل والے احکام اور فعل کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پانچ تقسیمات سے اس مذکورہ فعل کا اجراء کیا جائے گا۔

فعل کی تعریف:

فعل وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی پر خود دلالت کرے اور اس میں تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ بھی پایا جائے، جیسے: ضَرَبَ، یَضرِب، اِضرِبْ

اب دیکھیں سہ، شش، اور ہفت اقسام میں سے یہ کیا ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

باب 1

فعل کے اجراء کی مشق سوالاً جواباً

اس باب میں ہم سہ، شش، اور ہفت اقسام کے اجراء کا طریقہ سیکھیں گے۔

سہ اقسام میں سے فعل کا اجراء

نعیم:

ضَرَبَ سہ اقسام میں سے اسم ہے فعل یا حرف؟

فیاض:

فعل کی علامتوں میں سے ایک علامت (مسند ہونا) اس میں پائی جارہی ہے جبکہ اسم کی اس میں کوئی علامت نہیں پائی جارہی تو پھر یہ لفظ (ضَرَبَ) فعل ہوا۔

نعیم:

فعل کی تعریف کیا ہے؟

فیاض:

فعل وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی پر خود دلالت کرے اور اس میں کوئی زمانہ بھی پایا جائے، جیسے: ضَرَبَ۔

نعیم:

فعل کتنی چیزوں سے مرکب ہوتا ہیں؟

فیاض:

فعل تین چیزوں سے مرکب ہوتا ہ۔ نسبت الی الفاعل، معنی حدثی (مصدری)، اقتران بالزمان۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نعیم:

فعل کی علامات کون کون سی ہیں۔؟

فیاض:

نمبر شمار	علامات	نمبر شمار	علامات
1	شروع میں قَدْ ہو، جیسے: قَدْ ضَرَبَ	7	امر ہو، جیسے: اِضْرِبْ
2	شروع میں سین زائدہ ہو، جیسے: سَيَضْرِبُ	8	نہی ہو، جیسے: لَا تَضْرِبْ
3	شروع میں سَوْفَ ہو، جیسے: سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ	9	ماضی ہو، جیسی: ضَرَبَ، نَصَرَ
4	حروف جازمہ کا ہونا، جیسے: لَمْ يَضْرِبْ	10	مضارع ہو، جیسے: يَضْرِبُ، يَنْصُرُ
5	آخر میں ضمیر مرفوع متصل کا ہونا، جیسے: ضَرَبْتَ	11	حروف ناصب شروع میں ہو، جیسے: اَنْ يَضْرِبَ
6	آخر میں تائے ساکنہ کا ہونا، جیسے: ضَرَبَتْ	12	نون تاکید آخر میں ہو، جیسے: لَيَضْرِبَنَّ

نوٹ: معزز طلبہ فعل کی تقسیمات کی طرف جانے سے پہلے شش و ہفت اقسام کا اجراء کر لیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اب شش اقسام سے فعل و اسم کا اجراء

نعیم:

شش اقسام سے کیا مراد ہے؟

فیاض:

ثلاثی مجرد، ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد، رباعی مزید فیہ، خماسی مجرد، خماسی مزید فیہ۔

نعیم:

لفظ (فَرَسٌ اور ضَرَبَ) شش اقسام سے کیا ہے؟

فیاض:

ثلاثی مجرد ہے۔

نعیم:

ثلاثی مجرد کسے کہتے ہیں؟

فیاض:

جس میں تین حروف اصلیہ ہوں۔ جیسے فَرَسٌ، ضَرَبَ

نعیم:

رباعی مجرد کسے کہتے ہیں؟

فیاض:

جس میں چار حروف اصلیہ ہوں جیسے: حِمَارٌ، دَحْرَجَ۔

نعیم:

رباعی مزید فیہ کسے کہتے ہیں؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فیاض:

جس میں چار حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی زائد بھی ہو جیسے: جَعْفَرٌ، تَدَحْرَجَ۔

نعیم:

خماسی مجرد کسے کہتے ہیں؟

فیاض:

جس میں پانچ حروف اصلیہ ہی ہوں، جیسے: سَفَرْجَلٌ۔

نعیم:

خماسی مزید فیہ کسے کہتے ہیں؟

فیاض:

جس میں پانچ حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی ہو، جیسے: قَبَعْثَرٰی۔

نعیم:

فعل خماسی کیوں نہیں ہوتا؟

فیاض:

پہلی وجہ: فعل میں پہلے ہی ثقل ہوتا ہے اگر خماسی بنائیں گے تو ثقل مزید بڑھ جائے گا۔

دوسری وجہ:

فعل میں زیادہ سے زیادہ حروف اصلی (4) ہوتے ہیں اسلیے رباعی ہی بن سکتا ہے۔

درج ذیل مثالوں کا اجراء کریں:؟

امثلہ فعل: ضَرَبَ، اَكْرَمَ، دَحْرَجَ، نَصَرَ، فَعَلَ۔

امثلہ اسم: رَجُلٌ، حِمَارٌ، جعفرٌ، قِرْطَاسٌ، سَفَرْجَلٌ، قَبَعْثَرٰی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہفت اقسام سے فعل کا اجراء

آیئے انتہائی آسان انداز میں انسانی جسم پر ہفت اقسام سمجھئے۔

ہفت اقسام

حروف اصلیہ میں ہمزہ ہوتا ہے یا حرف علت یا ایک جنس کے دو حرف یا کچھ بھی نہیں ہوتا۔ اگر کچھ بھی نہ ہوتو صحیح، ہمزہ ہوتو مہموز، اگر فاء کلمہ کی جگہ میں (ہمزہ) ہوتو مہموز الفا، اگر عین کلمہ کی جگہ ہوتو مہموز العین، اگر لام کلمہ کی جگہ ہوتو مہموز اللام، اسی طرح اگر ایک جنس کے دو حرف آجائیں، تو وہ مضاعف ہوگا اگر وہ اکھٹے آجائیں تو مضاعف ثلاثی اگر اکھٹے نہ ہوں تو مضاعف رباعی ہوگا اور باقی بچا حرف علت اس کو انسانی شکل پر سمجھ لیں کیونکہ طلبہ اکثر معتل ہی میں مشکل محسوس کرتے ہیں۔

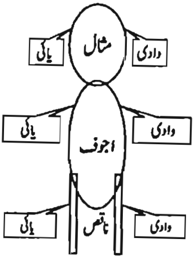

غور کیجیے

اس نقشہ میں سر (مثال) پیٹ (اجوف) ٹانگیں (ناقص) میں شمار کیے گے ہیں اور ان کے دائیں بائیں کان، بازو، وغیرہ کو واوی، اور یائی شمار کیا گیا ہے۔ اور یہ فقط ہفت اقسام سمجھانے کے لیے بنایا گیا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صحیح: وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں ہمزہ، حرف علت اور دو ہم جنس حرف نہ ہوں: جیسے نَصَرَ، رَجُلٌ

مہموز: وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں ہمزہ ہو،

☆ اگر فاء کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو تو مہموز الفاء، جیسے: اَمَرَ، اِبِلٌ

☆ اگر عین کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو تو مہموز العین، جیسے: سَأَلَ، رَأْسٌ۔

☆ اور اگر لام کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو تو مہموز اللام کہتے ہیں، جیسے: قَرَءَ، جُزْءٌ

معتل: وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں حرف علت ہو۔

اس کی دو قسمیں ہیں:

① معتل بیک حرف ② معتل بدو حرف

معتل بیک حرف: اس کی تین قسمیں ہیں:

① معتل الفاء ② معتل العین ③ معتل اللام

جس کا فاء کلمہ حرف علت ہو، اس کو مثال کہتے ہیں، جیسے: وَعَدَ، یَسَرَ

اس کی دو قسمیں ہے۔

① واوی ② یائی

اگر فاء کلمہ میں حرف علت واؤ ہو تو اس کو مثال واوی کہتے ہیں، جیسے وَعَدَ اور اگر یا ہو تو اس کو مثال یائی کہتے ہیں، جیسے: یُسْرٌ

جس کا عین کلمہ حرف علت ہو، اس کو اجوف کہتے ہیں، جیسے: قَالَ، بَاعَ

اس کی بھی دو قسمیں ہیں:

① واوی ② یائی

اگر عین کلمہ حرف علت واؤ ہو تو اجوف واوی جیسے قَالَ، نَوْمٌ اور اگر حرف علت یاء ہو تو اجوف یائی کہتے ہیں، جیسے: بَاعَ، لَیْلٌ۔

جس کا لام کلمہ حرف علت ہو اس کو ناقص کہتے ہیں، جیسے: دَعَا، رَمٰی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس کی بھی دو قسمیں ہیں ۔

① واوی ② یائی

اگر لام کلمہ کی جگہ حرف علت واؤ ہو تو ناقص واوی، جیسے: دَعَا، عَفْوٌ اور اگر یاء ہو تو ناقص یائی کہتے ہیں، جیسے: رَمٰی، رَمْیٌ

لفیف: وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں دو حرف علت ہوں۔

اس کی دو قسمیں ہیں:

① لفیف مفروق ② لفیف مقرون

لفیف مفروق : وہ کلمہ ہے جس میں دو حرف علت الگ الگ ہوں، جیسے: وَلِیَ

لفیف مقرون: وہ کلمہ ہے جس میں دو حرف علت متصل ہوں، جیسے: حَیِیَ۔

مضاعف: وہ کلمہ ہے جس میں دو حرف اصلی ایک جنس کے ہوں۔ جیسے: مَدَّ.

اس کی دو قسمیں:

① مضاعف ثلاثی ② مضاعف رباعی

مضاعف ثلاثی: وہ کلمہ ہے جس کا فاء کلمہ اور عین کلمہ یا عین اور لام کلمہ ایک جنس کے ہوں یا جب دو حرف اصلی ایک جنس کے ثلاثی میں ہوں، جیسے: مَدَّ، دَدَنٌ.

مضاعف رباعی: وہ ہے جس کا فاء اور لام اوّل، عین اور لام ثانی ایک جنس کے ہوں یا دو حرف اصلی ایک جنس کے رباعی میں جمع ہوں، جیسے: زَلْزَلَ۔

نوٹ: سہ، شش، اور ہفت اقسام مکمل ہوا والحمد للہ۔

درج ذیل مثالوں کا اجراء کریں:؟

ضَرَبَ، قَرَءَ، فَعَلَ، سَئَلَ، اَمَرَ، وَعَدَ، قَالَ، رمٰی، مَدَّ، زَلْزَلَ۔

اِبِلٌ، رَأْسٌ، جُزْءٌ، وَرْدٌ، یُسْرٌ، نومٌ، لَیْلٌ، عفوٌ، دَدَنٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

باب 2

فعل کی تمام تقسیمات کا اجراء

نعیم:

فعل کی کتنی قسمیں ہیں؟

فیاض:

محترم فعل کی مختلف اعتبارات سے تقسیمیں ہیں آپ کس اعتبار سے پوچھنا چاہتے ہیں۔

نعیم:

جی وہ کون کون سے اعتبارات ہیں؟

فیاض:

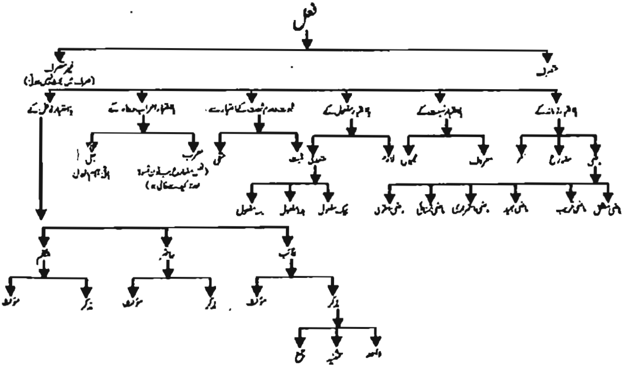

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فعل ماضی کے اجراء کا طریقہ (پہلی تقسیم باعتبار زمانہ کے)

اس باب میں ہم فعل کی پہلی تقسیم باعتبار زمانہ کے ماضی، مضارع، اورامر کے اجراء میں سے ماضی کے اجراء کا طریقہ سیکھیں گے۔

نعیم:

جی زمانہ کے اعتبار سے فعل کی کتنی قسمیں ہیں؟

فیاض:

باعتبار زمانہ کے
فعل کی تین (۳) قسمیں ہیں۔
1: ماضی، 2 مضارع، 3 امر۔

نعیم:

ان تینوں میں سے لفظ (ضَرَبَ) کونسی قسم ہے؟

فیاض:

فعل ماضی۔

نعیم:

فعل ماضی کسے کہتے ہیں؟

فیاض:

فعل ماضی وہ فعل ہے جس میں گزرا ہوا زمانہ پایا جائے، جیسے: نَصَرَ (اس نے مارا)

نعیم:

فعل ماضی کو ماضی کیوں کہتے ہیں؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فیاض:

فعل ماضی کو ماضی اس لیے کہتے ہیں کہ یہ فعل گزرے ہوئے زمانہ پر دلالت کرتا ہے۔

نعیم:

فعل ماضی کی کتنی قسمیں ہیں؟

فیاض:

چھے قسمیں ہے۔

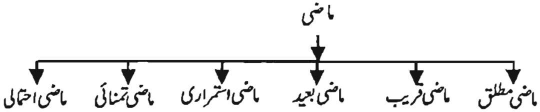

نعیم:

ماضی کی ان چھے قسموں کی وضاحت کیا ہے؟

فیاض:

① ماضی مطلق: وہ فعل ماضی ہے جس میں گزرا ہوا زمانہ پایا جائے قرب و بعد کا لحاظ نہ ہو، جیسے: نَصَرَ (اس نے مدد کی) وغیرہ۔

② ماضی قریب: وہ فعل ماضی ہے جس میں قریب کا گزرا ہوا زمانہ پایا جائے۔

نوٹ: ماضی مطلق کے شروع میں قَدْ لگا دینے سے ماضی قریب بن جاتی ہے۔ جیسے: قَدْ سَمِعَ (اس نے سنا ہے)۔

③ ماضی بعید: وہ فعل ماضی ہے جس میں دور کا گزرا ہوا زمانہ پایا جائے یہ ماضی مطلق کے شروع میں؛ کان۔ لگانے سے بنتی ہے۔ جیسے: کَانَ نَصَرَ (اس نے مدد کی تھی)

فائدہ:...... ماضی بعید کی گردان میں صیغوں کے بدلنے کے ساتھ ساتھ کان کا صیغہ بھی بدلتا رہتا ہے۔

④ ماضی استمراری: وہ فعل ماضی ہے جس میں گزرے ہوئے زمانے میں مسلسل کسی کام کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرنا یا ہونا معلوم ہو۔ مضارع کے شروع میں کان لگا دینے سے ماضی استمراری بن جاتا ہے۔ جیسے: کَانَ یَرْفَعُ (وہ ہمیشہ کیا کرتا تھا)۔ یہ ماضی مضارع پر کان داخل کرنے سے بنتی ہے، مضارع کا صیغہ بدلنے کے ساتھ ساتھ کان بھی بدلتا رہتا ہے۔

⑤ ماضی تمنائی:

وہ فعل ماضی ہے جس میں گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کی امید پائی جائے۔ ماضی مطلق کے شروع میں لَیْتَ یا لیتما لگانے سے ماضی تمنائی بنتی ہے، جیسے: لَیْتَهٗ ذَهَبَ (کاش وہ گیا ہوتا)۔ لَیْتَ کے بعد اسم منصوب یا ضمیر منصوب کا ہونا ضروری ہے اور اس ضمیر یا اسم کے بدلنے سے ماضی کا صیغہ بدلتا رہتا ہے جبکہ لَیْتَمَا کے بعد ضروری نہیں۔

⑥: ماضی احتمالی (شکی): وہ فعل ماضی ہے جس میں گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کو شک کے ساتھ بیان کیا جائے۔ ماضی مطلق کے شروع میں لعلَّ، لَعَلَّمَا یا یَکُوْنُ لگانے سے ماضی احتمالی بنتی ہے جیسے: لَعَلَّ فعلَهٗ (شاید اس نے سنا ہوگا)۔ لَعَلَّمَا فعَلَ، یَکُوْنُ التِلْمِیْذُ ذَهَبَ (شاید شاگرد گیا ہوگا) لَعَلَّ کے بعد ایک اسم منصوب یا ضمیر منصوب کا ہونا ضروری ہے جبکہ یَکُوْنُ کے بعد وہ اسم مرفوع ہوتا ہے۔ نیز اس اسم یا ضمیر کے بدلنے سے ماضی کا صیغہ بدلتا رہتا ہے۔

⑦: ماضی شرطی: وہ ماضی ہے جس میں شرط کے معنی پائے جاتے ہیں اور یہ ماضی مطلق پر لو (اگر) لگانے سے بنتا ہے جیسے: لَوِ اجْتَهَدْتَ لَنَجَحْتَ (اگر تو محنت کرتا تو کامیاب ہو جاتا)

نعیم:

کیا فعل ماضی کی کوئی اور تقسیم بھی ہے؟

فیاض:

جی ہاں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ثبوت وعدمِ ثبوت کے اعتبار سے ماضی کی دو قسمیں ہیں؟

ثبوت وعدمِ ثبوت کے اعتبار سے

مثبت — منفی

نَصَرَ — مَا نَصَرَ

نعیم:

فعل ماضی کے بنانے کا طریقہ تو بتائیے؟

فیاض:

ایک صیغہ واحد مذکر غائب (فَعَلَ) میں چند حروف کے اضافے سے فعل ماضی کے چودہ صیغے بن جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر (فَعَلَ) کے آخر میں ''ا'' لگا دینے سے تثنیہ مذکر غائب بن جاتا ہے۔ جیسے: فَعَلَا۔

''وْ'' ماقبل مضموم لگا دینے سے جمع مذکر غائب بن جاتا ہے۔ جیسے: فَعَلُوْا

''تْ'' ساکن لگا دینے سے واحد مؤنث غائب بن جاتا ہے۔ جیسے: فَعَلَتْ

''تا'' لگا دینے سے تثنیہ مؤنث غائب بن جاتا ہے۔ جیسے: فَعَلَتَا

واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کرکے ''نَ'' مفتوح لگا دینے سے جمع مؤنث غائب بن جاتا ہے۔ جیسے: فَعَلْنَ

''تَ'' مفتوح لگا دینے سے واحد مذکر بن جاتا ہے۔ جیسے: فَعَلْتَ

''تُمَا'' لگا دینے سے تثنیہ مذکر حاضر بن جاتا ہے۔ جیسے: فَعَلْتُمَا

''تُمْ'' لگا دینے سے جمع مذکر حاضر بن جاتا ہے۔ جیسے: فَعَلْتُمْ

''تِ'' مکسور لگا دینے سے واحد مؤنث حاضر بن جاتا ہے۔ جیسے: فَعَلْتِ

''تُمَا'' لگا دینے سے تثنیہ مؤنث حاضر بن جاتا ہے۔ جیسے: فَعَلْتُمَا

''تُنَّ'' لگا دینے سے جمع مؤنث حاضر بن جاتا ہے۔ جیسے: فَعَلْتُنَّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''تُ''، مضموم لگا دینے سے واحد مذکر ومؤنث متکلم بن جاتا ہے۔ جیسے: فَعَلْتُ
''نا'' لگا دینے سے تثنیہ وجمع مذکر مؤنث متکلم بن جاتا ہے۔ جیسے: فَعَلْنَا

نعیم:

فعل ماضی معرب ہے یا مبنی؟

فیاض:

مختصر الصرف کے اندر فعل کے اعراب و بناء کا ایک اصول ذکر کیا گیا ہے کہ تمام افعال (ماضی، مضارع، امر) مبنی ہوتے ہیں سوائے فعل مضارع کے جب یہ نون تاکید یا نون ضمیر سے خالی ہو تو معرب ہوتا ہے۔ لَیَضْرِبَنَّ لَیَضْرِبَنْ۔

ویسے فعل ماضی کے مبنی ہونے کی تین حالتیں ہیں۔

① مبنی بر فتحہ: جب فعل ماضی کے ساتھ ضمیر مرفوع متحرک اور واؤ جمع نہ ہو، جیسے: ضَرَبَ۔
② مبنی بر ضمہ: جب فعل ماضی کے ساتھ واؤ جمع ہو، جیسے: ضَرَبُوْا۔
③ مبنی بر سکون: جب فعل ماضی کے ساتھ ضمیر مرفوع متحرک ہو جیسے: ضَرَبْتُ

درج ذیل مثالوں کا اجراء کریں:؟

ضَرَبَ، قَدْ نَصَرَ، كَانَ يَرْفَعُ، كَانَ نَصَرَ، لَيْتَمَا نَصَرَ، لَعَلَّمَا نَصَرَ۔
لَعَلَّهُ نَصَرَ، يَكُوْنُ المسافر جَاءَ، لَيْتَهُمَا ذَهَبَا.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فعل مضارع کے اجراء کا طریقہ

اس فصل میں فعل کی تین اقسام میں سے فعل مضارع کے اجراء کا طریقہ سیکھیں گے۔

نعیم:

فعل مضارع کے لغوی معنی کیا ہیں؟

فیاض:

مشابہ ہونے والا۔

نعیم:

اصطلاحی تعریف کیا ہے؟

ں:

وہ فعل ہے جس میں موجودہ یا آئندہ زمانہ پایا جائے جیسے یَعْلَمُ (وہ جانتا ہے یا جانے گا)۔

نعیم:

فعل مضارع کو فعل مضارع کیوں کہتے ہیں؟

فیاض:

فعل مضارع کو فعل مضارع اس لیے کہتے ہیں یہ تعداد حروف وسکنات میں اسم فاعل کے مشابہ ہوتا ہے۔

نعیم:

فعل مضارع کا دوسرا نام کیا ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فیاض:

غابر۔

نعیم:

فعل مضارع بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

فیاض:

فعل مضارع فعل ماضی کے (صیغہ واحد مذکر غائب کے) شروع میں حروف اتین (ا۔ت۔ی۔ن) لگانے سے بنتا ہے۔

نعیم:

وہ کیسے؟

فیاض:

وہ اس طرح کہ

"یا" چار صیغوں سے پہلے لگائی جاتی ہے۔تین مذکر غائب کے (واحد مذکر غائب، تثنیہ مذکر غائب، جمع مذکر غائب) اور ایک جمع مؤنث غائب

ت،، آٹھ صیغوں سے پہلے لگائی جاتی ہے۔دو (واحد مؤنث غائب، تثنیہ مؤنث غائب) تین مذکر مخاطب، (واحد مذکر حاضر، تثنیہ مذکر حاضر جمع مذکر حاضر) اور تین مؤنث مخاطب کے، (واحد، تثنیہ، جمع مؤنث حاضر)

"أ" ایک صیغہ سے پہلے لگایا جاتا ہے۔واحد مذکر و مؤنث متکلم۔

"ن" ایک صیغہ سے پہلے لگایا جاتا ہے۔تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم۔

مزید اس کو ہاتھ کے نقشے پر سمجھیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ذرا غور کریں انگلیوں کے پوروں پر صیغے سمجھنے کا آسان طریقہ آغاز چھوٹی انگلی سے کریں پہلی دو انگلیاں غائب کی شمار کرلیں دوسری دو انگلیاں حاضر کے لیے مقرر کرلیں اور انگوٹھا متکلم کے لیے کل صیغے چودہ ہوتے ہیں (6) غائب کے (6) حاضر کے (2) متکلم کے انگلیوں کے پورے بھی حقیقت میں (14) ہی ہیں کیونکہ انگوٹھے کے فقط دو ہی پورے ہوتے ہیں (الاقلیل) اگر آپ ہاتھ پر ان صیغوں کی مشق کرلیں گے کبھی بھی آپ کو (اَتَیْنَ) علامات مضارع کا مسئلہ نہیں بھولے گا۔

جس کا طریقہ یہ ہے کے ماضی سہ حرفی کے صیغہ واحد مذکر غائب کا پہلا حرف ساکن کر کے اس کے شروع میں علامت مضارع، دوسرے حرف کو ضمہ، فتحہ یا کسرہ اور آخری حرف کو ضمہ دینے سے فعل مضارع بن جاتا ہے: جیسے۔ يَعْلَمُ يَضْرِبُ

جب ماضی سہ حرفی نہ ہو تو اگر اس کے شروع میں ہمزہ زائد ہو تو وہ حذف ہو جاتا ہے، جیسے اَكْرَمَ سے يُكْرِمُ، اِكْتَسَبَ سے يَكْتَسِبُ اگر شروع میں تاءزائد ہو تو وہ بغیر کسی تبدیلی کے باقی رہتی ہے، جیسے: تَصَرَّفَ سے يَتَصَرَّفُ، تَضَارَبَ سے يَتَضَارَبُ۔

اگر شروع میں تاءزائد ہو تو آخر کا ماقبل مفتوح ہوگا، جیسے تَصَرَّفَ سے يَتَصَرَّفُ،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اگر نہ ہو تو مکسور ہوگا، صَرَّفَ سے یُصَرِّفُ، اِسْتَخْرَجَ سے یَسْتَخْرِجُ۔

نعیم:

فعل مضارع کا اعراب کیا ہے؟

فیاض:

مضارع کے پانچ صیغوں کے آخر میں پیش ہوتی ہے صیغہ واحد مذکر غائب،
یَضْرِبُ واحد مؤنث غائب واحد مذکر حاضر، واحد متکلم،
تثنیہ و جمع متکلم، جیسے: یَنْصُرُ، تَنْصُرُ، اَنْصُرُ، نَنْصُرُ

سات صیغوں کے آخر میں نون اعرابی آتا ہے: چار تثنیہ کے ان میں نون اعرابی مکسور ہوتا ہے اور تین جمع مذکر غائب و مخاطب اور واحد مؤنث مخاطب میں نون اعرابی مفتوح ہوتا ہے، یَنْصُرَانِ، تَنْصُرَانِ، تَنْصُرَانِ، تَنْصُرَانِ، یَنْصُرُوْنَ، تَنْصُرُوْنَ، تَنْصُرِیْنَ

دو صیغوں جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر میں نون ضمیر مفتوح ہوتا ہے، جیسے وہ ماضی کے آخر میں ہوتا ہے، جیسے یَنْصُرْنَ، تَنْصُرْنَ۔ (تبیان)

نعیم:

فعل مضارع کی اعرابی حالتیں کتنی ہیں؟

فیاض:

تین ہیں۔

نعیم:

کون کون سی؟

فیاض:

رفعی، نصبی، جزمی۔

① رفعی: رفعی حالت جب فعل مضارع عامل ناصب اور جازم سے خالی ہو جیسے یَضْرِبُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَنْصُرُ۔

② نصبی: نصبی حالت جب فعل مضارع سے پہلے کوئی عامل ناصب (اَنْ، لَنْ، کئی، اِذَنْ) سے کوئی اس کے شروع ہو۔ جیسے: لَنْ يَنْصُرَ۔

③ جزمی: جزمی حالت جب فعل مضارع سے پہلے کوئی عامل جازم (اَنْ، لَمْ، لَمَّا، لام امر، لائے نہی) میں سے کوئی شروع ہو۔ جیسے: لَمْ يَنْصُرْ۔

نعیم:

محل اعراب کے اعتبار سے فعل مضارع کے اعراب کی کتنی صورتیں ہیں۔

فیاض:

چار صورتیں ہیں۔

پہلی صورت: جب فعل مضارع صحیح الآخر (جس کے آخر میں حرف علت نہ ہو) اور نون اعرابی بھی نہ ہو۔ تو اس وقت حالت رفعی میں ضمہ، نصب فتحہ اور حالت جزمی میں سکون کے ساتھ ہوتا ہے۔

دوسری صورت: جب فعل مضارع ناقص واوی یا یائی ہو اور نون اعرابی سے خالی ہو۔ تو اس وقت حالت رفعی میں ضمہ تقدیری، حالت نصبی میں فتحہ لفظی اور حالت جزمی میں حذف لام کے ساتھ ہوتا ہے۔

تیسری صورت: جب فعل مضارع ناقص الفی نون ہو اور اعرابی سے خالی ہو تو اس وقت حالت رفعی میں ضمہ تقدیری، حالت نصبی میں فتحہ تقدیری، اور حالت جزم میں حذف لام کے ساتھ ہوتا ہے۔

چوتھی صورت: جب فعل مضارع نون اعرابی کے ساتھ ہو (جن کو افعال خمسہ بھی کہتے ہیں) تو حالت رفعی میں ثبوت نون، حالت نصبی و جزمی میں حذف نون کے ساتھ ہوتا ہے۔

نعیم:

کیا فعل مضارع میں کوئی معنوی تبدیلی بھی ہوتی ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فیاض:

جی ہاں تین طرح کے حروف سے معنوی تبدیلی ہوتی ہے۔(۱) لام مفتوح (اسے لام ابتداء بھی کہتے ہیں۔(۲) ما، لا اور ان نافیہ جو لیس کے مشابہ ہوں۔(۳) سین اور سوف۔

فائدہ:

ما، لا اور ان، نافیہ، لام مفتوح فعل مضارع کو حال کے ساتھ خاص کر دیتے ہیں جبکہ سین اور سوف مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتے ہیں۔ سین مستقبل قریب کے ساتھ اور سوف مستقبل بعید کیساتھ خاص کر دیتا ہے۔

درج ذیل مثالوں کا اجراء کریں:؟

يَنْصُرُ، يَرْفَعُوْنَ، لَيَضْرِبَانِ، لَيَضْرِبَنَّ، لَن يَكْذِبَ

www.kitabosunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فعل امر کا اجراء

اس فصل میں فعل کی اقسام میں سے فعل امر کے اجراء کا طریقہ سیکھیں گے۔

نعیم:

فعل امر کے لغوی معنی کیا ہیں

فیاض:

حکم دینا

نعیم:

اصطلاحی تعریف کیا ہے؟

فیاض:

وہ فعل ہے جس میں آئندہ زمانے میں کسی کام کا حکم دیا جائے جیسے اُنْصُرْ (تو مدد کر)

نعیم:

فعل امر کو امر کیوں کہتے ہیں؟

فیاض:

فعل امر کو امر اس لیے کہتے ہیں کہ اس میں کسی کام کا حکم پایا جاتا ہے۔

نعیم:

فعل امر بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

فیاض:

فعل ماضی اور مضارع کی طرح امر کے بھی چودہ صیغے ہیں جن کو فعل مضارع سے بنایا جاتا ہے کہ جو صیغہ آپ بنانا چاہیں مضارع کے اسی صیغہ سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلے لام امر مکسور لگا دیں اور آخر سے ساکن کردیں جیسے لِيَنْصُرْ اور نون اعرابی اور حرف علّت کو گرادیں سوائے امر حاضر معروف کے اس میں لام امر لگانے کی ضرورت نہیں۔

نعیم:

امر حاضر معروف بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

فیاض:

امر حاضر معروف فعل مضارع معروف سے بنتا ہے وہ اس طرح کہ علامت مضارع کو حذف کردیں اور پھر دیکھیں اگر علامت مضارع کا مابعد حرف متحرک ہو تو آخر کو ساکن کر دیں، جیسے: تُصَرِّفُ سے صَرِّف۔

اگر علامت مضارع کا مابعد حرف ساکن ہو تو شروع میں ہمزہ وصل لے آئیں اور آخر کو ساکن کردیں اگر آخر میں نون اعرابی یا حرف۔ پھر دیکھیں اگر عین کلمہ مضموم ہو تو ہمزہ وصلی بھی مضموم ہی ہوگا، جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ اگر وہ مفتوح یا مکسور ہو تو ہمزہ وصلی مکسور ہوگا جیسے: تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ، تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ۔

نعیم:

فعل امر کی اعرابی حالتیں کیا ہوتی ہے؟

فیاض:

فعل امر مبنی پر علامت جزم ہوتا ہے جیسے: اِضْرِبْ، اُنْصُرْ.

جب اس کے ساتھ نون تاکید آئے تو یہ مبنی پر فتح ہوتا ہے، جیسے: اِضْرِبَنَّ، اُنْصُرُنَّ

اب تک فعل کی پہلی تقسیم باعتبار زمانہ کے ماضی مضارع اور امر کا اجرا مکمل ہوا۔

درج ذیل مثالوں کا اجراء کریں؟

اُنْصُرْ، اِكْتَسِبْ، رَ، لِ، قُلْ، تَصَرَّفْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سبق 3

اجراء فعل کی دوسری تقسیم با اعتبار نسبت کے

یعنی اس تقسیم میں یہ دیکھا جائے گا کہ مطلوبہ فعل معروف ہے یا مجہول؟

نعیم:

فعل معروف کسے کہتے ہیں؟

فیاض:

جس کا فاعل معلوم ہو جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ۔

نعیم:

فعل مجہول کسے کہتے ہیں؟

فیاض:

جس کا فاعل معلوم نہ ہو بلکہ فاعل کو حذف کر کے اسکی جگہ پر مفعول کو ذکر کر دیا گیا ہو جیسے: سُمِعَ قُرْآنٌ

درج ذیل مثالوں کا اجراء کریں:؟

جَاءَ، نَصَرَ، ضَرَبَ، قَامَ، سَجَدَ جَاءَ،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اجراء فعل کی تیسری تقسیم باعتبار مفعول کے

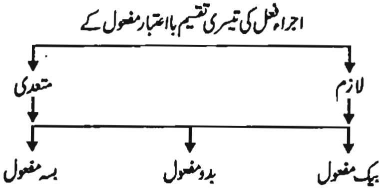

یعنی اس میں یہ دیکھا جائے گا کہ مطلوبہ فعل لازم ہے یا متعدی اور اگر متعدی ہے تو کون سی قسم ہے؟

نعیم:

لازم کسے کہتے ہیں؟

فیاض:

جو فاعل پر پورا ہو جائے جیسے جَلَسَ زَیْدٌ۔

نعیم:

متعدی کسے کہتے ہیں؟

فیاض:

جو صرف فاعل پر پورا نہ ہو بلکہ اسے مفعول بہ کی بھی ضرورت ہو جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا۔

نعیم:

متعدی بیک، بدو، بسہ مفعول سے کیا مراد ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فیاض:

بیک مفعول:

سے مراد جو صرف ایک مفعول بہ کو نصب دے، جیسے: ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا۔

بدو مفعول:

جو دو مفعول بہ کو نصب دے، جیسے: عَلِمْتُ زَیْدًا قَائِمًا۔

بسہ مفعول:

وہ فعل جو تین مفعول بہ کو نصب دے، جیسے: اَعْلَمْتُ زَیْدًا فَاضِلًا۔

درج ذیل مثالوں کا اجراء کریں:؟

نَبَّأَ، خَبَّرَ، ضَرَبَ، اَعْلَمَ، عَلِمَ

www.kitabosunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اجراء فعل کی چوتھی تقسیم مثبت و منفی کے اعتبار سے

اجراء فعل کی چوتھی تقسیم مثبت و منفی کے اعتبار سے

مثبت | منفی

یعنی اس تقسیم میں دیکھا جائے گا کہ مطلوبہ فعل مثبت ہے یا منفی اور کیوں ہے؟

نعیم:

مثبت کسے کہتے ہیں؟

فیاض:

وہ فعل ہے جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا بتایا جائے جیسے عَلِمَ

نعیم:

منفی کسے کہتے ہیں

فیاض:

وہ فعل جس میں کسی کام کا نہ ہونا بتایا جائے، جیسے: مَا نَصَرَ۔

نوٹ: اور یہ ماضی اور مضارع کے شروع میں ما لا لگانے سے بنتا ہے۔

درج ذیل مثالوں کا اجراء کریں:؟

لَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰی، لَايَضْرِبُ، لَا تَشْرَبُ، لَايَعْلَمُ،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اجراء فعل کی پانچویں تقسیم باعتبار اعراب و بناء کے

اجراء فعل کی پانچویں تقسیم اعراب و بناء کے

معرب
جب فعل مضارع نون نسوۃ اور نون تاکید سے خالی ہو

مبنی
باقی تمام افعال
مبنی، امر، مضارع، مع نون نسوۃ یا نون تاکید

یعنی اس تقسیم میں مطلوبہ فعل کے بارہ میں جانا جائے گا کہ یہ فعل معرب ہے یا مبنی اور کیوں ہے؟

نعیم:

فعل کے معرب اور مبنی ہونے کا کیا اصول ہے؟

فیاض:

اصول یہ ہوگا کہ افعال میں بناء اصل ہے اور اسماء میں اعراب اصل ہے۔
یعنی افعال تمام مبنی ہونگے سوائے فعل مضارع کی مذکورہ صورت کے۔
باقی ماضی، مضارع اور امر کی ابحاث میں الگ الگ وضاحت کردی گئی ہے۔

درج ذیل مثالوں کا اجراء کریں:؟

نَصَرَ، يَضْرِبُ، لَيَضْرِبَنَّ، اِكْتَسَبَ، قُلْ نَصَرَ، يَضْرِبُ، لَيَضْرِبَنَّ، اِكْتَسَبَ، قُلْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اجراء فعل کی چھٹی تقسیم باعتبار فاعل کے

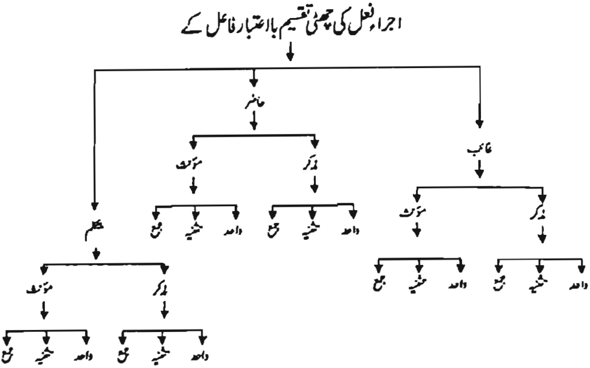

توضیح الخریطہ

یعنی فعل کی اس تقسیم میں آپ دیکھیں گے کہ یہ مطلوبہ فعل غائب ہے حاضر ہے یا متکلم ہے۔

غائب ہے تو مذکر ہے یا مؤنث اگر مذکر ہے تو واحد ہے تثنیہ ہے یا جمع ہے۔

اسی طرح اگر حاضر ہے تو مذکر یا مؤنث اگر مذکر ہے تو واحد ہے تثنیہ یا جمع

اسی طرح متکلم ہے مذکر یا مؤنث مذکر ہے تو واحد ہے تثنیہ یا جمع۔

یعنی فاعل کے اعتبار سے کل 18 صورتوں میں سے فعل کی جانچ پڑتال کرنا۔

مثلاً: يَضْرِبُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نعیم:

اس تقسیم کے اعتبار سے یَضرِبُ کیا ہے؟

فیاض:

غائب ہے۔

نعیم:

آپ کو کیسے پتا چلا؟

فیاض:

علامت غائب "ی" موجود ہے

نعیم:

علامت غائب (ی) کتنے صیغوں کے شروع میں آتی ہے؟

فیاض:

چار صیغوں کے شروع میں۔

نعیم:

مذکر ہے یا مؤنث؟

فیاض:

مذکر ہے۔

نعیم:

مذکر کیوں ہے؟

فیاض:

خاص علامات تانیث میں سے کوئی نہیں ہے لہٰذا مذکر ہوا

نعیم:

واحد ہے تثنیہ ہے یا جمع؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فیاض:

واحد ہے۔

نعیم:

واحد کیوں ہے؟

فیاض:

اس میں تثنیہ یا جمع کی کوئی علامت نہیں پائی جارہی۔

درج ذیل مثالوں کا اجراء کریں:؟

يَنْصُرُ، يَضْرِبُ، نَصَرَ، فَتَحَ، سَمِعَ يَنْصُرُ، يَضْرِبُ،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فصل: 3

حرف کا اجراء

باب 1

اس باب میں ہم حرف کے اجراء کا مکمل طریقہ سیکھیں گے

اجراء لفظ (بسم اللہ)

اگر آپ بسم اللہ الرحمن الرحیم کا اجراء کرنا چاہتے ہیں تو آپ سب سے پہلے (باء) کو دیکھیں کہ اقسام ثلاثہ سے کیا ہے۔

اب آیئے بسم اللہ الرحمن الرحیم میں سے صرف لفظ (بسم) کے بارہ میں سوالاً و جواباً اجراء سیکھتے ہیں۔

حرف کے اجراء کا طریقہ

نعیم:

بسم اللہ میں جو (باء) آئی ہے یہ اقسام ثلاثہ [1] سے کیا ہے؟

فیاض:

یہ حرف ہے۔

نعیم:

آپ کو کیسے پتا چلا؟

فیاض:

اس میں اسم یا فعل کی علامت نہیں پائی جا رہی۔

1

[1] اسم، فعل، حرف۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نعیم:

حرف کسے کہتے ہیں؟

فیاض:

حرف وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی اسم اور فعل کے ملے بغیر ادا نہ کر سکے۔

نعیم:

حرف کو حرف کیوں کہتے ہیں؟

فیاض:

حرف کو حرف اس لیے کہتے ہیں کہ اس کا معنی ہے (کنارہ) چونکہ حرف بھی کلام میں ایک طرف میں رہتا ہے۔ یعنی نہ مسند ہوتا ہے نہ مسند الیہ اس لیے اسکو حرف کہہ دیتے ہیں۔

نعیم:

جو بسم اللہ میں (باء) آئی ہے حروف کی اقسام میں سے کونسی قسم ہے؟

فیاض:

بسم اللہ میں باء حروف عاملہ میں سے ہے اور حرف جر ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حرف کا نقشہ

حرف

- مبانی (جن سے کلمات بنتے ہیں یعنی حروف تہجی) (۲۹)
- معانی (جو کسی معنی پر دلالت کریں)
  - عاملہ
  - غیر عاملہ

عاملہ

اسم میں عمل کرنے والے حروف

حروف جارہ (۱۷)	با، تا، کاف، لام، واو، منذ، مذ، خلا، رب، حاشا، من، عدا، فی، عن، علی، حتی، الی
حروف ندا (۵)	یَا، أَیَا، هَیَا، أَیْ، أَ
حروف مشبہ بالفعل (۶)	إِنَّ، أَنَّ، کَأَنَّ، لَیْتَ، لٰکِنَّ، لَعَلَّ
حروف استثناء (۸)	إِلَّا، غَیْرَ، سِوٰی، حَاشَا، خَلَا، عَدَا، مَا خَلَا، مَا عَدَا
ما و لا مشابہ بلیس (۲)	مَا، لَا
لائے نفی جنس (۱)	لَا

فعل میں عمل کرنے والے حروف

ناصبہ	أَنْ، لَنْ، کَیْ، إِذَنْ
جازمہ	إِنْ، لَمْ، لَمَّا، لامِ امر، لائے نہی

غیر عاملہ

اسم پر داخل ہوں گے

تنوین

اقسام یہ

تنوین تنکیر، تنوین تمکن، تنوین ترنم، تنوین مقابلہ، تنوین عوض

فعل پر داخل ہوں گے

حرف تحقیق	قَدْ
حروف تعلیق	إِنْ، لَوْ، إِمَّا
حروف تحضیض	هَلَّا، أَلَا، لَوْلَا، لَوْمَا
حروف تاکید	نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ
تائے تانیث	ت

فعل اور اسم پر داخل ہوں گے

حروف عاطفہ	واو، فا، ثُمَّ، حَتّٰی، إِمَّا، أَوْ، أَمْ، لَا، بَلْ، لٰکِنْ
حروف زیادت	إِنْ، أَنْ، مَا، لَا، مِنْ، کاف، باء، لام
حروف ایجاب	نَعَمْ، بَلٰی، إِيْ، أَجَلْ، جَیْرِ، إِنَّ
حروف تنبیہ	أَلَا، أَمَا، هَا
حروف تفسیر	أَیْ، أَنْ
حروف استفہام	ہمزہ، هَلْ
حروف مصدریہ	أَنْ، مَا
حروف نفی	مَا، لَا
حروف ردع	کَلَّا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

توضیح الخریطہ:

یعنی حروف کی بنیادی طور پر دو قسمیں ہیں ① مبانی ② معانی

پھر معانی کی دو قسمیں ہیں ① عاملہ ② غیر عاملہ

پھر عاملہ کی بھی آٹھ قسمیں ہیں ① حروف جارہ ② حروف مشبہ بالفعل ③ حروف استثناء ④ حروف ندا ⑤ حروف ما ولا مشابہ بلیس ⑥ لائے نفی جنس ⑦ حروف ناصبہ ⑧ حروف جازمہ

اور غیر عاملہ وہ ہیں جو عاملہ کے علاوہ ہونگے۔ یا پھر غیر عاملہ وہ ہیں جن کی وجہ سے کسی کلمہ پر اعراب کا اثر ظاہر نہ ہو۔

نعیم:

حروف جارہ کتنے ہیں؟

فیاض:

17 ہیں۔

نعیم:

حروف جارہ کیا عمل کرتے ہیں؟

فیاض:

یہ اپنے مابعد اسم کو جر دیتے ہیں۔

نعیم:

حروف مبنی ہوتے ہیں یا معرب؟

فیاض:

نعیم بھائی یہ بات کبھی نہ بھولنا کہ تمام حروف ہمیشہ مبنی ہوتے ہیں۔

نعیم:

تو پھر مبنی کہتے کسے ہیں؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فیاض:

مبنی وہ ہے جس کا آخر عامل کے بدلنے سے نہ بدلے جیسے هٰذا مسجدٌ، مررتُ بِهذا۔

نعیم:

باء کتنے معنوں کے لیے استعمال ہوتی ہے؟

فیاض:

باء دس معنوں کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

نعیم:

وہ کون کون سے ہیں؟

فیاض:

① الصاق یعنی اتصال: جیسے خُذُوا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ (البقرہ:93)

② استعانت: جیسے بِسْمِ اللهِ (النحل:30)

③ سببیت: جیسے اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ (البقرہ:54)

④ مصاحبت اور معیت: جیسے اهْبِطْ بِسَلٰمٍ (هود:48)

⑤ مقابلہ ومبادلہ: جیسے زَوَّجْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ (الحدیث)

⑥ تعدیہ: ذَهَبَ اللهُ بِنُوْرِهِمْ (البقرہ:17)

⑦ ظرفیہ: جیسے نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ (القمر:34)

⑧ بمعنی من: عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ (المطففین:28)

⑨ قسم کے لیے: فَبِعِزَّتِكَ (ص:82)

⑩: زائدہ: اَلَيْسَ اللهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ (الزمر:36)

نعیم:

ان (مذکورہ) معانی میں سے ،، بسم اللہ میں باء کس معنٰی کے لیے ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فیاض:

آپ نے دوسری قسم استعانت کی مثال میں (بسم اللہ الرحمن الرحیم) ہی تو پڑھا ہے لہٰذا یہاں باء استعانت کے لیے ہے۔

نعیم:

بسم اللہ کی باء لمبی کیوں ہے جبکہ سورۃ العلق میں بسم کی باء کا کنارہ بڑا نہیں ہے اِدھر بھی حرف جر ہے اُدھر بھی حرف جر ہے فرق کیا ہے؟ ان دونوں میں۔

فیاض:

اصل میں یہ دو کلمے ہیں (ب+اسم) لفظ اسم کے شروع میں ہمزہ چونکہ وصلی ہے درمیان کلام میں حذف ہو گیا اب باء کے کنارے کو لمبا کر دیا گیا تا کہ دلالت بحذف ہمزہ وصل برقرار رہے۔

اور سورۃ العلق میں رسم الخط میں ہمزۃ الوصل باقی ہے جیسے اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ (سورۃ العلق:1) ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

باب 2

اس باب میں لفظ (اسم) پر اسم کی تمام تقسیمات کا اجراء سیکھیں گے

لفظ اسم کا اجراء تمام اعتبارات کی روشنی میں

نعیم:

لفظ (اسم) مفرد ہے یا مرکب؟

فیاض:

مفرد ہے۔

نعیم:

مفرد کیوں ہے؟

فیاض:

محترم آپ نے نحو کی کتابوں میں پڑھا ہے کہ مفرد وہ کلمہ ہے جو ایک معنی بتائے۔ جیسے: رَجُلٌ

نعیم:

مفرد کی کتنی قسمیں ہے؟

فیاض:

تین ہیں اسم، فعل، حرف۔

نعیم:

کلمہ کی تین قسمیں کیوں ہے؟

فیاض:

کلمہ کی تین قسمیں ہونے کی وجہ یہ ہے کہ کلمہ تین حال سے خالی نہیں ہوگا۔ وہ ذات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پر دلالت کرے گا یا وصف پر یا ربط پر اگر ذات پر دلالت کرے تو اسم، اور اگر وصف پر دلالت کرے تو فعل، اور اگر ربط پر دلالت کرے تو حرف ہو گا۔

نعیم:

اقسام ثلاثہ سے یہ (اسم) کیا ہے؟

فیاض:

اسم ہے۔

نعیم:

آپ کو کیسے پتہ چلا؟

فیاض:

اس میں علامت اسم پائی جا رہی ہے اس لیے۔

نعیم:

کون سی علامت ہے؟

فیاض:

اس میں دو علامتیں ہیں ایک تو اس پر حرف جر (باء) داخل ہے دوسری علامت یہ، مضاف، ہو رہا ہے لفظ اللہ کی طرف۔

نعیم:

اسم کو اسم کیوں کہتے ہیں؟

فیاض:

محترم اس کا معنی ہوتا ہے بلندی چونکہ یہ اپنے مد مقابل (فعل، حرف) دونوں قسموں سے بلند ہوتا ہے (مسند اور مسند الیہ) ہونے میں اس لیے اس کو اسم کہتے ہیں یا پھر یہ اپنے معنی کے لیے رفعت اور بلندی کا سبب ہوتا ہے اس لیے اسکو اسم کہہ دیتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نعیم:

لفظ اسم کس سے مشتق ہے؟

فیاض:

اس میں اختلاف ہے بصریوں اور کوفیوں کا، بصریوں کے نزدیک سموٌ سے یعنی ناقص اور کوفیوں کے نزدیک وسم سے مشتق ہے۔ یعنی مثال گردانتے ہیں۔

نعیم:

اب یہ بتاؤ (بسم اللہ) میں جو لفظ اسم آیا ہے یہ کونسا اسم ہے؟

فیاض:

اسم کی کئی اعتبار سے تقسیم ہے آپ کس اعتبار سے پوچھ رہے ہیں۔

نعیم:

وہ کون کون سے اعتبار ہیں؟

فیاض:

وہ سات اعتبارات ہیں۔ آئندہ بحث میں دیکھیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلی تقسیم مادہ کے اعتبار سے

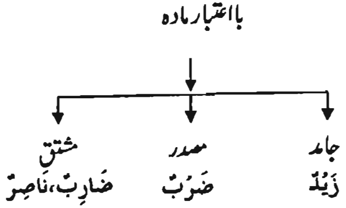

توضیح الخریطہ

یعنی مادہ کے اعتبار سے یہ (لفظ) جامد ہوگا مصدر یا مشتق

نعیم:

جامد کسے کہتے ہیں؟

فیاض:

جامد وہ اسم ہے جو نہ کسی کلمہ سے نکلا ہو اور نہ اس سے کوئی نکلے، جیسے: رَجُلٌ۔

نعیم:

مصدر کسے کہتے ہیں؟

فیاض:

مصدر وہ اسم ہے جس سے افعال اور اسمائے مشتقات نکلیں، جیسے: ضَرْبٌ۔

نعیم:

مشتق کسے کہتے ہیں؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فیاض:

مشتق وہ اسم ہے جو مصدر سے بنا ہو، جیسے: ضَارِبٌ ۔

مزید مذکورہ تفصیل جامد، مصدر، مشتق کی تقسیمات میں الگ الگ گزر چکی ہے۔

مطلوبہ اجراء: مادہ کے اعتبار سے لفظ اسم مصدر ہے۔ مزید تفصیل مصدر کے اجراء کا طریقہ دیکھیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دوسری تقسیم باعتبار جنس کے

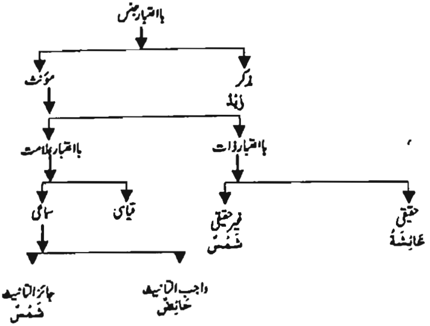

توضیح الخریطہ

یعنی مذکورہ لفظ کو دیکھیں گے کہ جنس کے اعتبار سے یہ مذکر ہے یا مؤنث اگر مؤنث ہے تو پھر دو قسمیں ہونگی باعتبار ذات کے باعتبار علامت کے ذات کے اعتبار سے حقیقی یا غیر حقیقی ہوگی علامت کے اعتبار سے قیاسی ہوگی یا سماعی ہوگی واجب التانیث ہوگی یا جائز التانیث ہوگی۔

نعیم:

مذکر کسے کہتے ہیں؟

فیاض:

مذکر وہ ہے جس میں علامات تانیث میں سے کوئی علامت نہ پائی جائے، جیسے: زَیْدٌ

نعیم:

مؤنث کسے کہتے ہیں؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فیاض:

مؤنث وہ ہے جس میں علامات تانیث میں سے کوئی علامت لفظاً یا تقدیراً پائی جائے، جیسے: عَائشَةُ

نعیم:

مؤنث حقیقی کسے کہتے ہیں؟

فیاض:

مؤنث حقیقی جسکے مقابلہ میں نر جاندار ہو یعنی جاندار مذکر ہو جیسے عائشہ۔

نعیم:

مؤنث غیر حقیقی کسے کہتے ہیں؟

فیاض:

مؤنث غیر حقیقی وہ ہے جسکے مقابلے میں نر جاندار نہ ہو، جیسے: شَمْسٌ۔

نعیم:

مؤنث قیاسی کسے کہتے ہیں؟

فیاض:

مؤنث قیاسی جس میں علامت تانیث لفظاً یا تقدیراً موجود ہو، جیسے: فاطمةُ، اَرْضٌ

نعیم:

مؤنث سماعی کسے کہتے ہیں؟

فیاض:

مؤنث سماعی وہ ہے جس میں علامت تانیث لفظاً یا تقدیراً موجود نہ ہو لیکن اسکو اہل عرب نے مؤنث استعمال کیا ہو۔ جیسے اَرْضٌ دَارٌ

مطلوبہ اجراء:

دوسری تقسیم (جنس کے اعتبار سے) یہ لفظ (اسم) مذکر ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نعیم:

آپ کو کیسے پتہ چلا یہ مذکر ہے؟

فیاض:

مجھے ایسے پتا چلا کہ اس میں علامات تانیث تین ہے(ۃ،الف مقصورہ،الف ممدودہ) میں سے کوئی علامت موجود نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تیسری تقسیم بااعتبار تعداد کے

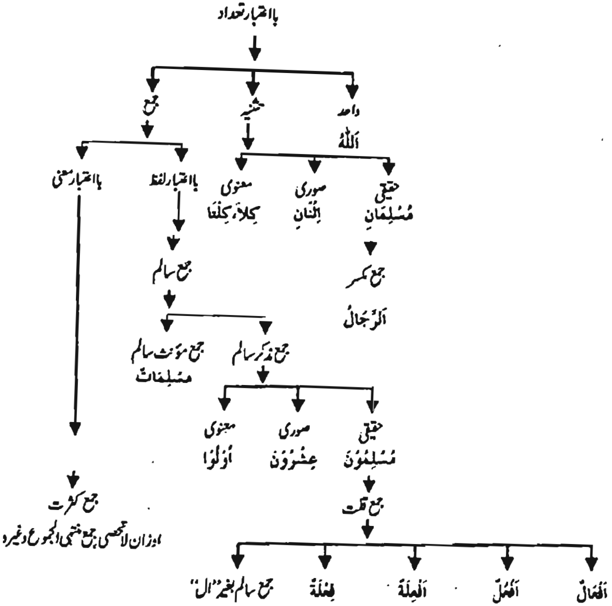

توضیح الخریطہ: یعنی لفظ اسم واحد، تثنیہ، جمع ہوگا تو واحد وہ ہے جو ایک پر دلالت کرے۔ تثنیہ ہوگا تو تثنیہ وہ اسم ہے جو دو پر دلالت کرے۔ پھر حقیقی ہوگا یا صوری ہوگا یا معنوی حقیقی ہوگا۔

تو حقیقی وہ اسم ہے جو مفرد کے آخر میں الف ماقبل مفتوح اور نون مکسور یا یاء ماقبل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مفتوح نون مکسور لگانے سے بنے اور دو پر دلالت کرے۔ جیسے: مُعَلِّمَانِ، مُعَلِّمَیْنِ

اگر صوری ہوگا تو صوری وہ ہے جو صورۃً ومَعْنًا تثنیہ ہو لفظوں میں اس کا مفرد نہ ہو،

جیسے: اثنانِ ،اثنتانِ

اگر معنوی ہوگا تو صرف معنوی طور پر تثنیہ کے مشابہ ہوگا لفظ مفرد ہی ہوگا، جیسے:

کِلَاو کِلْتَا۔

اگر لفظ (اسم) جمع ہوگا جمع وہ ہے جو دو سے زائد پر دلالت کرے۔ تو پھر جمع کی دو طرح سے تقسیم ہوگی

① لفظوں کے اعتبار سے ② معنی کے اعتبار سے۔

لفظوں کے اعتبار سے دو قسمیں ہوں گی جمع مکسر ہوگی یا جمع سالم ہوگی۔

اگر جمع مکسر ہوگی تو جمع مکسر وہ جمع ہے جسکی واحد کی بناء قائم رہے، جیسے: رِجَالٌ۔

اگر وہ جمع سالم ہو تو جمع سالم وہ جمع ہے جسکی واحد کی بناء قائم رہے، جیسے: مسلمٌ سے مسلمونَ

پھر جمع سالم کی تقسیم دو طرح سے ہوگی

① مذکر سالم ② مؤنث سالم

اگر مذکر سالم ہو تو مذکر سالم وہ جمع ہے جو لفظ (مفرد) کے آخر میں حالت رفعی میں نون اور حالت نصبی وجری میں یاءونون لگانے سے بنتی ہے جیسے: صَالِحٌ سے صَالِحُوْنَ۔

نوٹ: نصبی وجری حالت میں یاءنون کا ماقبل جمع میں مکسور کیا جاتا ہے تاکہ تثنیہ کے ساتھ التباس نہ آئے۔ یعنی اس طریقے سے سمجھ لیں

اعراب دو طرح کے ہیں۔

① اصلی زبر، زیر، پیش ② حرفی واؤ، الف، یاء۔

اور اسماء میں مفرد اصل ہے لہٰذا اس کو اصلی اعراب بالحرکت دے دیا تثنیہ وجمع فرع ہیں ان کو اعراب فرعی دیا گیا تثنیہ وجمع کی عمدہ حالت رفعی ہے اس لیے تثنیہ کی رفعی حالت میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الف اور جمع کی رفعی حالت میں واؤ دے دی اس لیے کہ فعل میں دونوں فاعل مرفوع کی علامت ہیں جیسے ضَرَبَا سے ضَرَبُوْا باقی حالتیں چار تثنیہ و جمع کی نصبی و جری اور اعراب صرف یاء ہے تو یاء جری حالت میں دونوں کو دے دی اس لیے کہ یاء جری کو چاہتی ہے۔ تو نصب کے لیے اعراب نہیں تھا۔ اس لیے دونوں کی نصبی حالت کو جری حالت کے تابع کر دیا تثنیہ و جمع میں فرق کرنے کے لیے تثنیہ میں یاء ماقبل مفتوح اور "ن" مکسور کر دیا اور جمع میں "ی" ماقبل مکسور اور "ن" مفتوح بنا دیا تاکہ توازن برقرار رہے اور فرق بھی ہو جائے۔

اگر وہ اسم مؤنث سالم ہو، مؤنث سالم وہ جمع ہے جو لفظ مفرد کے آخر میں الف اور تاء لگانے سے بنے۔ جیسے: مسلماتٌ.

مطلوبہ اجراء؟

نعیم:

لفظ (اسم) اس تقسیم کے اعتبار سے واحد ہے تثنیہ ہے یا جمع ہے

فیاض:

لفظ (اسم) تیسری تقسیم کے اعتبار سے واحد ہے کیونکہ اس میں تثنیہ یا جمع کی کوئی علامت نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چوتھی تقسیم (باعتبار اعراب و بناء) کے

نعیم:

یہ (لفظ اسم) معرب ہے یا مبنی؟

فیاض:

معرب ہے۔

نعیم:

معرب کسے کہتے ہیں؟

فیاض:

معرب وہ کلمہ ہے جس کا آخر عامل کے بدلنے سے بدل جائے۔

معرب آں باشد کہ گردوبار بار مبنی آں باشد کہ ماند برقرار

نعیم:

معرب کو معرب کیوں کہتے ہیں؟

فیاض:

معرب اعراب سے مشتق ہے جس کا معنی ہے "اظہار" چونکہ معرب پر بھی کسی عامل کی وجہ سے رفع، نصب، جر، یا جزم کا ظہور ہوتا ہے اس لیے اس کو اسم معرب کہتے ہیں۔

نعیم:

اسم معرب کا دوسرا نام کون سا ہے؟

فیاض:

اس کو متمکن بھی کہتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نعیم:

اس کو متمکن کیوں کہتے ہیں؟

فیاض:

اس کو متمکن اس لحاظ سے کہتے ہیں کہ متمکن کا معنی ہے جگہ دینا تو چونکہ یہ (اسم معرب) بھی اعراب (رفع ،نصب، جر، یا جزم) کو جگہ دیتا ہے اس لیے اس کو متمکن کہتے ہیں۔

نعیم:

معرب کو مبنی پر مقدم کیوں کیا؟

فیاض:

اس لیے کہ معرب ہر قسم کے اعراب (رفع ،نصب، جر، یا جزم، واؤ، الف، یاء) کو قبول کرتا ہے جسکی وجہ سے یہ واضح ہو جاتا ہے بخلاف مبنی کے کہ یہ اعراب کے لحاظ سے واضح نہیں ہوتا اور جو واضح ہو وہ اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ اس کو مقدم کیا جائے۔

نعیم:

اسم معرب کا اعراب کتنی طرح کا ہے؟

فیاض:

تین طرح کا ہے۔

نعیم:

اسم معرب کا اعراب تین طرح کا ہی کیوں ہے؟

فیاض:

اس لیے کہ جن حالتوں کے لیے اعراب وضع ہوا ہے وہ تین ہی ہیں۔

فاعلیت	مفعولیت	اضافت
فاعل رفع	مفعول نصب	اضافت جر
تمام مرفوعات (۸)	تمام منصوبات (۱۲)	تمام مجرورات (۲)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نعیم:

رفع کو مرفوعات اور نصب کو منصوبات اور جر کو مجرور کیساتھ خاص کیوں کیا؟

فیاض:

رفع ثقیل حرکت ہے اور مرفوعات (۸) تھوڑے ہیں جو خفت کا تقاضا کرتے ہیں نصب اخف الحرکات میں سے ہے اور منصوبات (۱۲) زیادہ ہیں جو ثقل کا تقاضا کرتے ہیں تو ثقیل حرکت خفیف مرفوعات کو دے دی اور خفیف حرکت ثقیل منصوبات کو دے دی تا کہ توازن برقرار رہے باقی جر تھی وہ مجرورات کیساتھ خاص کر دی۔

نعیم:

اعراب کسے کہتے ہیں؟

فیاض:

جو معرب کے آخر میں رفع، نصب، یا جر کی صورت میں ظاہر ہو وہ اعراب کہلاتا ہے۔

نعیم:

اعراب کی کتنی قسمیں ہے؟

فیاض:

دو قسمیں ہیں۔ 1 حرکتی، (رفع، نصب، جر) 2 حرفی، (واؤ، الف، یاء)۔

نعیم:

پھر یہ چھ قسم کا اعراب (تین حرکتی، تین حرفی) اسمائے معربہ کی نو حالتوں پر تقسیم کیسے کیا گیا؟

فیاض:

	رفع عمدہ	نصب فضلہ	جر فضلہ
اصلی مفرد	(ُ) عمدہ اعراب	(َ)	(ِ)
تثنیہ	الف عمدہ حالت	ی	ی
جمع	واؤ عمدہ حالت	ی	ی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اب اعراب نہیں تھا لہٰذا فضلہ کو فضلہ کے تابع کر دیا اسلیے جمع مؤنث سالم میں بھی جمع مذکر سالم اصل کا اعتبار کرتے ہوئے نصبی کو جری کے تابع کر دیا جیسے رَأَیْتُ مُسْلِمَاتٍ مَرَرْتُ بِمُسْلِمَاتٍ یعنی تثنیہ اور جمع فرع ہیں مفرد کی ان کو اعراب فرعی ملنا چاہیے اور اعراب فرعی تین ہیں واؤ الف اور یاء اگر تینوں تثنیہ کو دے دیتے تو جمع بغیر اعراب کے رہ جاتا اگر تینوں جمع کو دے دیتے تو تثنیہ بغیر اعراب کے رہ جاتا اگر ہر ایک کو تینوں اعراب دے دیتے تو التباس ہو جاتا تو مجبوراً ان تین حرفوں کو تثنیہ و جمع پر تقسیم کیا گیا تثنیہ کی حالت رفعی کو الف دیا گیا اور جمع کی حالت رفعی کو واؤ دیا گیا کیونکہ فعل میں یہ دونوں فاعل مرفوع کی علامت ہیں جیسے ضربا (تثنیہ میں) الف اور ضربوا (جمع) میں واؤ علامت تثنیہ و جمع بھی ہیں اور ضمیر فاعل بھی اور دونوں کی حالت جری کو یاء دی گئی اور دونوں کی حالت نصبی کے لیے کوئی حرف نہ بچا تو نصب کو جر کے تابع کر دیا گیا جیسے دونوں میں جر یاء کے ساتھ ہے نصب بھی یاء کے ساتھ ہے پھر تثنیہ و جمع میں فرق کرنے کے لیے تثنیہ میں یاء کا ماقبل مفتوح اور جمع میں یاء کا ماقبل مکسور کر دیا گیا برعکس نہیں کیا گیا کیونکہ تثنیہ کثیر ہے کیونکہ ذوی العقول کے ساتھ خاص نہیں ہے اور جمع قلیل ہے کیونکہ یہ شکل جمع کی ذوی العقول کے ساتھ خاص ہے تو کثیر تقاضا کرتا ہے خفت کا اس لیے تثنیہ میں یاء میں ماقبل مفتوح ہے اور پھر تثنیہ کے نون کو مکسور اور جمع کے نون کو مفتوح کر دیا تا کہ توازن برقرار رہے۔ (ارشاد النحو)

نعیم:

لفظ اسم کی کون سی حالت ہے؟

فیاض:

جواب سے پہلے ایک بات یاد رکھیں کہ جب بھی اعراب کے متعلق سوال کریں تو پانچ سوال ہوں گے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

① اس لفظ کی کون سی حالت ہے۔ (رفعی، نصبی، جری)

② کس کے ساتھ آئی ہے۔ (ضمہ، فتح، کسرہ)

③ یہ حالت کیوں ہے۔ (یعنی عامل کون سا ہے)

④ کونسا اعراب ہے۔

(یعنی سولہ قسم کے اسموں میں سے کونسے اسم والا اعراب آیا ہے)

⑤ علامات اعراب میں سے علامت اعراب کون سی ہے

نوٹ: اب سوال کریں اعراب کے بارہ میں

نعیم:

میں نے پوچھا تھا کے لفظ اسم کی کون سی حالت ہے۔

فیاض:

جری حالت ہے۔

نعیم:

یہ حالت کیوں ہے؟

فیاض:

حرف جر (باء) کے داخل ہونے کی وجہ سے آئی ہے۔

نعیم:

کس کے ساتھ آئی ہے؟

فیاض:

کسرہ کے ساتھ آئی ہے۔

نعیم:

اعراب کون سا ہے؟

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

فیاض:

مفرد منصرف صحیح والا۔

نعیم:

مفرد منصرف صحیح والا اعراب کیا ہے؟

فیاض:

رفعی حالت ضمہ کے ساتھ نصبی حالت فتحہ کے ساتھ جری حالت کسرہ کے ساتھ۔

نعیم:

علامت اعراب کیا ہے؟

فیاض:

کسرہ ہے۔

نعیم:

لفظ (اسم) عامل ہے یا معمول؟

فیاض:

لفظ اسم ایک اعتبار سے عامل اور ایک اعتبار سے معمول ہے یعنی عامل اس اعتبار سے ہے کہ اس کی اضافت مابعد اسم لفظ جلالہ کی طرف ہو رہی ہے اور معمول اس اعتبار سے کہ اس سے پہلے ایک عامل حرف جر ہے جو اس میں عمل کر رہا ہے۔

نعیم:

عامل اور معمول سے کیا مراد ہے؟

www.kitabosunnat.com

فیاض:

عامل سے مراد وہ کلمہ ہے جسکی وجہ سے رفع نصب جر یا جزم آئے۔

اور معمول وہ کلمہ ہے جس پر کسی عامل کے دخول سے اعراب (رفع، نصب، جر، جزم) کا ظہور ہو، جیسے: إِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ میں إِنَّ عامل ہے جس کی وجہ سے لفظ اللہ پر فتحہ آئی ہے اور لفظ اللہ معمول ہے جس پر عامل یعنی إِنَّ کی وجہ سے فتح آئی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پانچویں تقسیم باعتبار عام وخاص کے

باعتبار عام وخاص

- معرفہ
  - اقسام سبعہ
  - (علم، ضمیر، اسم موصول، اشارہ، معرف باللام، معرف بالاضافت، معرف بالنداء)
- نکرہ
  - مخصوصہ: عَبْدٌ مُؤْمِنٌ
  - غیر مخصوصہ: رَجُلٌ

توضیح الخریطہ

یعنی عام وخاص کے اعتبار سے لفظ معرفہ ہوگا یا نکرہ اور اگر معرفہ ہوگا تو اس کی سات قسمیں ہوں نگی علم، ضمیر، اسم موصول، اسم اشارہ، معرف باللام، معرف با الاضافت، معرف باالنداء۔

اگر نکرہ ہوگا تو دو قسمیں ہونگی مخصوصہ اور غیر مخصوصہ

نعیم:

لفظ اسم معرفہ ہے یا نکرہ؟

فیاض:

لفظ اسم معرفہ ہے۔

نعیم:

آپ کو کیسے پتا چلا یہ معرفہ ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فیاض:

معرفہ کی سات [1] قسمیں ہیں ان میں سے ایک معرف باالاضافت ہے۔

نعیم:

معرف باالاضافت سے کیا مراد ہے؟

فیاض:

اس سے مراد یہ ہے کہ ان سات مذکورہ اقسام میں سے کسی ایک کی طرف اضافت کا ہو جانا۔

[1] علم، ضمیر، اسمائے موصولہ، اسمائے اشارہ، معرف بللام، معرف باالاضافت، معرف باالنداء

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چھٹی تقسیم باعتبار عامل کے

اجراء لفظ (اسم) باعتبار عامل کے

یاد رکھیں: جتنے بھی حروف ہیں ان کی دو قسمیں ہیں ① عاملہ ② غیر عاملہ

اسی طرح جتنے بھی اسماء ہیں ان کی دو قسمیں ہیں ① عاملہ ② غیر عاملہ لیکن افعال میں ایسا نہیں ہیں کیونکہ افعال تمام عاملہ ہی ہوتے ہیں کوئی غیر عاملہ نہیں ہوتا عوامل کی کل تعداد 100 ہے

اس کی دو قسمیں ہیں ① لفظی ② معنوی

① لفظی کی دو قسمیں ہیں: سماعی ② : قیاسی

سماعی,91 قیاسی,7

معنوی، 2

سماعی......91

نمبر شمار	نام تعداد	عوامل	عمل
1	حروف جارہ (۱۷)	باؤ ، تاؤ، کاف و، لام، واؤ، منذ، مذ، خَلا، رُبَ، حاشا، مِن، عدا، فِي، عَن، عَلی، حتّی، اِلی،	یہ اپنے بعد میں آنے والے اسم کو جر (زیر) دیتے ہیں۔
2	حروف مشبہ بالفعل (٦)	اِنَّ، اَنَّ، کَاَنَّ، لَیتَ، لٰکِنَّ، لَعَلَّ	یہ اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں۔
3	ما ولا مشبھتان بلیس (۲)	مَا، لَا	یہ اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

4	حروف ناصبہ در اسم (۷)	یا، اَیا، هیا، اَیْ، هَمزه واوْ (بمعنی مع) اِنْ شرطیه	اپنے بعد میں آنے والے اسم کو نصب دیتے ہیں۔
5	حروف ناصبہ در فعل مضارع (۴)	اَنْ،لَنْ،کَی،اِذَنْ	اپنے بعد میں آنے والے فعل مضارع کو نصب دیتے ہیں۔
6	حروف جازمہ (۵)	لم، لمّا، لام امر، لائے نهی، اِنْ(شرطیه)	اپنے بعد میں آنے والے فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں۔
7	اسمائے جازمہ (۹)	مَنْ، مهما، متی، اِذ ما ،ما اَیٌ، حَیثما، اَنّی، اَینما	اپنے بعد میں آنے والے فعل مضارع کے دونوں فعلوں کو شرط اور جواب شرط ہونے کی وجہ سے جزم دیتے ہیں۔
8	اسمائے ناصبہ (۴)	اَحَدَ عَشَرَتَا تِسْعَةً وَتِسْعُوْنَ، کَمْ، کَذَا، کَاَیِّنْ	اپنے بعد میں آنے والے اسم کو تمیز ہونے کی وجہ سے نصب دیتے ہیں
9	اسمائے افعال (۹)	(۱)رُوَیْدَ، بَلْهَ، حَیَّهَلْ، دُوْنَكَ، عَلَیْكَ هَا، (۲)هَیْهَاتَ، شَتَّانَ، سَرْعَانَ	اپنے بعد میں آنے والے اسم کو مفعول ہونے کی وجہ سے نصب دیتے ہیں۔ اپنے بعد میں آنے والے اسم کو فاعل ہونے کی وجہ سے رفع دیتے ہیں۔
10	افعال ناقصہ (۱۳)	کَانَ، صَارَ، اَصْبَحَ، اَمْسی، اَضْحی، ظَلَّ، بَاتَ، مَا بَرِحَ، مَادَامَ، مَا انفَكَّ، مَا زَالَ، مَافَتِیَ ءَ، لَیْسَ	اپنے بعد میں آنے والے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

11	افعال مقاربہ(۴)	أَوْشَكَ، كَادَ، كَرَبَ، عَسٰى	اپنے بعد میں آنے والے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔
12	افعال مدح وذم(۴)	نِعْمَ، بِئْسَ، سَاءَ، حَبَّذَا	اپنے بعد میں آنے والے اسم کو فاعل ہونے کی وجہ سے رفع دیتے ہیں
13	افعال قلوب(۷)	رَأَيْتُ، خِلْتُ، عَلِمْتُ (یقین) حَسِبْتُ، خِلْتُ، ظَنَنْتُ، (شک) زَعَمْتُ (شک اور یقین)	اپنے بعد میں آنے والے دونوں اسموں کو مفعول بہ ہونے کی وجہ سے نصب دیتے ہیں۔

قیاسی......تعداد ۷

نمبر شمار	نام	
1	فعل	ہر فعل لازم اپنے فاعل کو رفع دیتا ہے اور ہر فعل متعدی اپنے فاعل کو رفع اور مفعول بہ کو نصب دیتا ہے۔
2	مصدر	اپنے فعل کی طرح اگر لازم ہو تو فاعل کو رفع دیتا ہے اور اگر متعدی ہو تو فاعل کو رفع اور مفعول کو نصب دیتا ہے۔
3	اسم فاعل	جس فعل سے مشتق ہوتا ہے اسی کی طرح عمل کرتا ہے۔
4	اسم مفعول	اپنے فعل مجہول کی طرح نائب الفاعل کو رفع دیتا ہے۔
5	صفت مشبہ	جس فعل سے مشتق ہوتی ہے اسی کی طرح اپنے فاعل کو رفع دیتی ہے۔
6	مضاف	اپنے بعد آنے والے اسم کو مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے جر دیتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

7	اسم تام	اپنے بعد آنے والے اسم کو تمیز ہونے کی وجہ سے نصب دیتا ہے۔

معنوی......تعداد: ۲

1 ابتداء۔	یعنی عوامل لفظیہ کا نہ آنا۔ابتدا مبتدا کو اور خبر کو رفع دیتا ہے۔
2 (خلو) خالی ہونا	فعل مضارع کا عامل ناصب جازم سے خالی ہونا فعل مضارع کو رفع دیتا ہے۔

توضیح الخریطہ:

اس بحث میں آپ دیکھیں گے کہ مطلوبہ لفظ کونسا عامل ہے اور عامل کی کتنی اقسام ہیں عامل کی ابتدائی طور پر دو قسمیں ہیں لفظی و معنوی پھر لفظی کی دو قسمیں ہیں۔
قیاسی، سماعی قیاسی کل سات (7) ہیں اور سماعی کل (91) ہیں اسی طرح معنوی کی دو قسمیں ہیں (2) (ابتداء اور خلو،) یہ (7+91+2) کل (100) ہوئے۔

نعیم:

یہ (لفظ اسم) عامل سماعیہ میں سے ہے یا قیاسیہ میں سے؟

فیاض:

عوامل قیاسیہ میں سے ہے یعنی جو عوامل سماعیہ میں سے نہیں ہے وہ بضرور قیاسیہ میں سے ہوگا۔

www.kitabosunnat.com

نعیم:

عوامل قیاسیہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟

فیاض:

سات ہیں، فعل، مصدر، اسم فاعل، اسم مفعول، صفت مشبہ، مضاف، اسم تام

نعیم:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ان مذکورہ میں سے یہ لفظ (اسم) کون سا ہے؟

فیاض:

یہ مضاف ہے۔

نعیم: یہ کیا عمل کرتا ہے؟

فیاض: اپنے مابعد اسم کو مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے جر دیتا ہے جیسے بسم اللہ میں لفظ (اسم) نے لفظ (اللہ) کو جر دی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ساتویں تقسیم باعتبار معمول کے

اجراء لفظ (اسم) باعتبار معمول کے

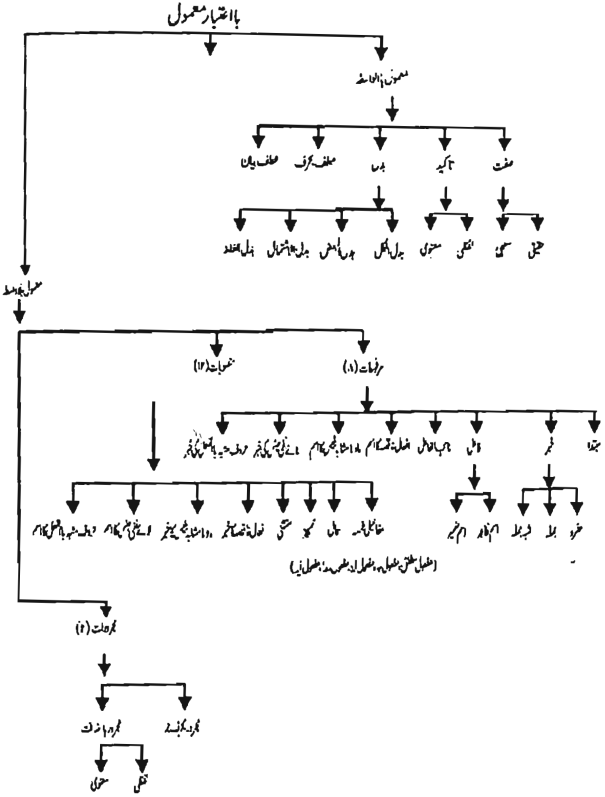

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

توضیح الخریطہ

یعنی لفظ معمول ہوگا تو باالواسطہ ہوگا یا بلاواسطہ ہوگا اگر باالواسطہ ہوگا تو اس کی پانچ قسمیں ہوں گی صفت، تاکید، بدل، عطف بحرف، عطف بیان پھر صفت کی دو قسمیں ہوں گی حقیقی سببی اسی طرح تاکید کی بھی دو قسمیں ہوں گی لفظی ومعنوی اسی طرح اگر وہ بدل ہوگا تو اس کی چار قسمیں ہوں گی۔ بدل کل، بدل بعض، بدل اشتمال، بدل غلط۔ اور اگر وہ معمول بلاواسط ہوگا تو تین قسمیں ہوں گی۔ منصوبات، مرفوعات، مجرورات ان میں سے اگر منصوب ہوگا تو اس کی بارہ قسمیں ہوں گی اور اگر مرفوع ہوگا تو آٹھ قسمیں ہونگی اور اگر مجرور ہوگا تو اس کی دو قسمیں ہوں گی۔

نعیم:

معمول کسے کہتے ہیں؟

فیاض:

معمول وہ اسم یا فعل ہے جس پر عامل کی وجہ سے رفع، نصب، جر، یا جزم آئے۔

نعیم:

آپ نے معمول کی تعریف میں اسم اور فعل ہی کہا بلکہ فعل فقط نہیں کہا اور نہ ہی حرف کا نام لیا ہے؟

فیاض:

اصل میں حروف تمام مبنی ہوتے ہیں اس لیے حروف عامل بنتے ہیں معمول نہیں بنتے جبکہ اسم اور فعل عامل ومعمول دونوں بنتے ہیں۔

نعیم:

لفظ (اسم) معمول بلاواسطہ ہے یا بلواسطہ؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فیاض:

معمول بلاواسطہ ہے۔

نعیم:

معمول بلاواسطہ کسے کہتے ہے؟

فیاض:

وہ معمول جس پر بغیر کسی واسطہ کے اعراب جاری ہو، جیسے: لفظ (اسم) پر باء جر کی وجہ سے کسرہ آ گیا۔

نعیم:

معمول بلاواسطہ کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟

فیاض:

تین قسمیں ہیں ① مرفوعات ② منصوبات ③ مجرورات۔

یاد رکھیں: آپکے سامنے جب بھی کوئی کلمہ آئے تو دیکھیں ۲ میں سے ہے ۸ میں سے ہے یا ۱۲ میں سے ہے اگر ۲ میں سے نہیں تو ۸ میں سے دیکھیں اگر نہیں تو پھر یقیناً ۱۲ میں سے ہے اور وہ منصوبات ہیں تو پھر وہ کلمہ منصوب ہوگا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فصل: 4

اس فصل میں ہم سیکھیں گے۔

ترکیب کرنے کا طریقہ

زَیْدٌ عَالِمٌ + ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا

ترکیب کرنے سے پہلے کچھ چیزیں ازبر کرنا نہایت ضروری ہیں۔

☆ التركيب تحت المعنى۔ یعنی ترکیب معنی کے تابع ہوتی ہے اگر آپ کا معنی درست ہے تو آپ کی ترکیب بھی درست ہی ہوگی۔

دوسرے لفظوں میں جس چیز کو آپ معنی میں فاعل یا مفعول بنا رہے ہیں اور فاعل یا مفعول والا ترجمہ کر رہے ہیں تو ترکیب میں بھی اسکو فاعل یا مفعول ہی بنایا جائے گا۔ جیسے (ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا) مارا زید نے عمرو کو میں ضَرَبَ فعل ہے کیونکہ اس میں کام کا ذکر ہے اور وہ ہے "مارنا" اور زید فاعل ہے جو کہ کام کرنے والا ہے کرنے والے کو فاعل کہتے ہیں اور عمرًا مفعول ہے جس پر کام واقع ہو رہا ہے یعنی مار زید رہا ہے کس کو عمرًا کو لہٰذا ترکیبی ترجمہ یہ ہوگا۔

عبارت	ضَرَبَ	زَیْدٌ	عَمْرًا
ترجمہ	مارا	زید نے	عمرو کو
عبارت	فعل	فاعل	مفعول
ترکیب	فعل فاعل اور	مفعول مل کر	جملہ فعلیہ خبریہ ہوا

☆ ترکیب کرنے والے کو یہ چیزیں سب سے پہلے یاد کرنا ہونگی۔

☆ فعل کو کس چیز کی ضرورت ہوتی ہے۔ فاعل، مفعول اور دیگر متعلقات وغیرہ کی جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا

☆ جملہ فعلیہ کے پہلے جز کو مسند اور فعل کہتے ہیں اور دوسرے جز کو مسند الیہ اور فاعل یا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نائب الفاعل کہتے ہیں۔

نوٹ: جملہ فعلیہ کا آخری جز ہمیشہ اسم ہوا کرتا ہے نہ فعل ہوسکتا ہے اور نہ حرف (مصباح المنیر) تَفَکَّرْ

☆ جملہ اسمیہ کے پہلے جز کو مسند الیہ اور مبتدا کہتے ہیں اور دوسرے جز کو مسند اور خبر کہتے ہیں۔

یعنی اگر کلمے دو ہیں تو ایک مسند الیہ ہوگا اور دوسرا مسند ہوگا اور اگر کلمات دو سے زیادہ ہوں تو پھر چھ باتوں کا خیال رکھیں۔

① اسم، فعل، حرف کی پہچان اور الگ الگ کرنا۔

② معرب اور مبنی کی پہچان کرنا۔

③ عامل اور معمول کو پہچاننا۔

④ کلمات کے آپس میں تعلق کو معلوم کرنا تاکہ مسند اور مسند الیہ کی پہچان ہوسکے۔

⑤ جملہ کا تحقیقی (ترکیبی) معنی کرنا۔

⑥ اسکے بعد ترکیب کرنا بحسب معنی۔

نوٹ: اکثر طلبہ مبتدا، خبر، مضاف، مضاف الیہ، اور موصوف، صفت کی ترکیب میں مشکل محسوس کرتے ہیں۔

یاد رکھیں: اگر آپ کے سامنے دو اسم آجائیں دونوں پر الف لام آجائے یا وہ دونوں معرفہ ہوں یا دونوں ہی نکرہ ہوں تو وہ اکثر موصوف صفت ہوتے ہیں

اور اگر پہلا معرفہ اور دوسرا نکرہ ہو تو اکثر مبتدا، خبر بنیں گے

اگر پہلا نکرہ اور دوسرا معرفہ ہو تو اکثر مضاف مضاف الیہ بنیں گے، اسی طرح دو اسم ہوں پہلے پر الف لام نہ ہو دوسرے پر الف لام ہو تو اکثر مضاف مضاف الیہ بنیں گے والحمدللہ ایسے ہی...

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

1	مبتدا	کو	خبر	کی	جیسے	زَيْدٌ عَالِمٌ
2	مضاف	کو	مضاف الیہ	کی	جیسے	رَسُوْلُ اللّٰهِ
3	موصوف	کو	صفت	کی	جیسے	كِتَابٌ مُبِيْنٌ
4	مبدل منہ	کو	بدل	کی	جیسے	الصَّلَاةُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ
5	متبوع	کو	تابع	کی	جیسے	قَالَ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ
6	عامل	کو	معمول	کی	جیسے	تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ
7	مؤکد	کو	تاکید	کی	جیسے	كَلَّا اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا
8	معطوف علیہ	کو	معطوف	کی	جیسے	إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ معطوف اور معطوف علیہ میں ہر اعتبار سے مطابقت ضروری ہے ۔ واحد تثنیہ،جمع،مرفوع،منصوب،مجرور،حال وغیرہ
9	اسم اشارہ	کو	مشارٌ الیہ	کی	جیسے	ذٰلِكَ الْكِتٰبُ جب اسم اشارہ کا مشارٌ الیہ معرف باللام ہو تو موصوف،صفت،مبدل منہ، بدل بنتے ہیں جب غیر معرف باللام ہو تو مبتدا خبر بنتے ہیں۔
10	موصول	کو	صلہ	کی	جیسے	اَلَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ
11	ذوالحال	کو	حال	کی	جیسے	صَلّٰى زَيْدٌ قَائِمًا حال ہمیشہ نکرہ ہوتا ہے معرفہ کو حال کبھی نہ بنائیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

12	ممیز	کو	تمیز	کی	جیسے	رَأَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ کَوْکَبًا تمیز بھی ہمیشہ نکرہ ہوتی ہے۔
13	مسندالیہ	کو	مسند	کی	جیسے	واللّٰہ عَلِیْمٌ
14	مستثنیٰ منہ	کو	مستثنیٰ	کی	جیسے	کُلُّ شَیْءٍ ھالِکٌ اِلَّا وَجْھَه
15	جار	کو	مجرور	کی	جیسے	باللّٰہِ
16	اسم عدد	کو	معدود	کی	جیسے	مائۃُ حَبَّۃٍ
17	شرط	کو	جزاء	کی	جیسے	قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَا تبعونی
18	افعال ناقصہ	کو	اسم اور خبر	کی	جیسے	کَانَ اللّٰہُ عَلِیْمًا حَلِیْمًا
19	افعال مقاربہ	کو	اسم اور خبر	کی	جیسے	عَسیٰ رَبُّکُمْ اَنْ یَرْحَمَکُمْ
20	افعال قلوب	کو	اسم اور خبر	کی	جیسے	زَعَمَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اَنْ لَّنْ یُّبْعَثُوْا
21	افعال تحویل	کو	اسم اور خبر	کی	جیسے	وَاتَّخَذَاللّٰہُ اِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلًا
22	حروف مشبہ بالفعل	کو	اسم اور خبر	کی	جیسے	اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ
23	ماولامشابہ بلیس	کو	اسم اور خبر	کی	جیسے	لَا خَوْفٌ عَلَیْکُمْ
24	لائے نفی جنس	کو	اسم اور خبر	کی	جیسے	لَا صَلَاۃَ لِمَنْ لَّمْ یَقْرَءْ بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ
25	افعال مدح وذم	کو	مخصوص بالمدح یا مخصوص بالذم	کی	جیسے	نِعْمَ غُلَامُ الرَّجُلِ زَیْدٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

26	حرف ندا	کو	منادیٰ	کی	جیسے	یَا اَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ

ترکیب کرتے وقت یاد رکھیں:

افعال کی دو قسمیں ہیں:

① افعال عامہ ② افعال خاصہ

① افعال عامہ

جس فعل کا معنی پایا جانا ممکن ہے یہ چار ہیں کان، ثبت، حصل، وجد (کون، ثبوت، حصول، وجود) جہاں بھی کوئی فعل یا شبہ فعل خاص نظر نہ آ رہا ہو تو فوراً اس کو محذوف (فعل عامہ) کان وغیرہ کے متعلق بنا دیا جاتا ہے۔ جیسے الحمد للہ تمام تعریفیں اللہ کے لیے (ثابت) ہیں الحمد مبتدا اللہ مرکب جاری متعلق ثابت کے ثابت شبہ جملہ ہو کر خبر مبتداء اپنی خبر اور متعلق سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

وہ مقامات جہاں فعل عامہ کو مقدر ماننا واجب ہوتا ہے۔

① جب ظرف خبر واقع ہو، جیسے: فِي الدَّارِ رَجُلٌ

② جب ظرف صفت واقع ہو، جیسے: اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَاءِ

③ جب ظرف حال واقع ہو، جیسے: فَخَرَجَتْ عَلٰى قَوْمِهٖ

④ جب ظرف صلہ واقع ہو، جیسے: وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

① جب ظرف اسم ظاہر کو رفع دے، جیسے: اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ (مسائل النحو والصرف)

② افعال خاصہ

ان میں اپنا ہی معنی پایا جاتا ہے جیسے نَصَرَ اس نے مدد کی اَكَلَ اس نے کھایا۔

ترکیب کرنے کے تین طریقے

① مختصر طریقے میں صرف ترکیبی احتمال (اسم، فعل، حرف) کو خود جملہ بنا دیا جاتا ہے جیسے ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْراً ضَرَبَ فعل زَيْدٌ فاعل عمراً مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا

②متوسّط متوسط اس طریقے میں قسم کیساتھ اعراب بھی ذکر کیا جاتا ہے۔جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ

زَیْدٌ مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظاً مسند الیہ مبتدا قَائِمٌ مفرد منصرف صحیح مرفوع بالضمہ لفظاً شبہ فعل صیغہ صفت ھُوَ ضمیر، واحد مذکر غائب مرفوع متصل مستتر مرفوع محلاً اس کا فاعل شبہ فعل اپنے ھُوَ فاعل، سے ملکر شبہ جملہ ہوکر مسند خبر فعل اپنے ھُوَ فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہوکر مسند خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

③مطوّل (زنجیری)

یعنی لمبی ترکیب پوری نحو اور صرف کو ایک لفظ میں جوڑنے والی (اسم کی سات تقسیمات اور فعل کی چھ تقسیمات) ترکیب۔

نوٹ: اسم اور فعل کی تمام تقسیمات پہلے گزر چکی ہیں۔

ضَرَبَ لفظ، موضوع، مفرد، فعل، علامت فعل مسند، ماضی، مطلق، معروف، متعدی بیک مفعول، مثبت، مبنی، واحد مذکر غائب ہوا۔ زَیْدٌ

لفظ، موضوع، مفرد، اسم، علامت اسم، تنوین، جامد، مذکر، واحد، معرفہ، معرب، مفرد منصرف صحیح، مرفوع، بالضمہ لفظاً بعامل لفظی قیاسی فعل کا فاعل ہوا۔

لفظ، موضوع، مفرد، اسم، علامت، اسم تنوین، جامد، مذکر، واحد، نکرہ، معرب، مفرد منصرف صحیح منصوب بالفتحہ لفظاً بعامل لفظی قیاسی فعل کا مفعول ہوا۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب کرتے وقت سابقہ ترتیب کو ذہن میں رکھنا انتہائی ضروری ہوتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صیغہ حل کرنے کا طریقہ

اگر لغت عرب میں سے کوئی لفظ آپ کے سامنے آجائے آپ اس کا صیغہ حل کرنا چاہتے ہیں۔

☆ سب سے پہلے علامات کے ذریعے اسم، فعل یا حرف ہونا پہچانیے یعنی لفظ اور معنی کے ذریعے سے اس کے بعد اگر اسم ہے تو جامد، مصدر اور مشتق میں سے مقرر کرلیں پھر اس لفظ کی کانٹ چھانٹ (حروف اصلیہ وزائد سے) کرکے صیغہ حل کریں۔

☆ حروف اصلی وزائد کے لیے میزان (ف، ع، ل،) کو مقرر کیا گیا ہے۔ مثلاً آپ کے سامنے (مَنْصُوْرٌ) لفظ آیا اس کے وزن ف، ع، ل، اور حرکات او سکنات میں برابری کرنا ضروری ہوگی۔

مَنْصُوْرٌ

مَفْعُوْلٌ

پھر ان حروف کو آپس میں ملایا تو جو "ف" "ع" اور لام کے مقابلے میں آئے ہیں وہ آپ کے حروف اصلی اور مادہ کہلاتے ہیں باقی زائد پھر آپ نے غور کیا تو معلوم ہوا مفعول کا وزن، اسم مفعول کیساتھ خاص ہے لہٰذا صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، ہے واحد اس لیے کہ تثنیہ یا جمع کی کوئی علامت اس میں موجود نہیں، مذکر اس لیے کہ مؤنث کی علامت مفقود، ہے۔ اسی طرح اگر کلمہ فعل آجائے تو اسکا بھی وزن کریں۔

مثلاً

يَكْتَسِبُ

يَفْتَعِلُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یعنی اوپر والے "ی" کو نیچے والے "ی" کے ساتھ اسی طرح "ک" کو ف کے ساتھ اسی طرح "ت" کو ت کے ساتھ اسی طرح "س" کو عین کے ساتھ اسی طرح "ب" کو لام کے ساتھ ملایا تو جو 'ف' 'ع' 'لام' کے مقابلہ میں ہیں ک "س" 'ب' وہ اصلی باقی یاء اور تاء زائد ہیں۔

اس سے آپ کو مادہ کا پتہ چل جائے گا پھر آپ نے معنی دیکھا "کمانا" پھر باب دیکھا تو افتعال کیونکہ علامت باب افتعال موجود ہے۔

سہ اقسام سے فعل ، شش اقسام سے ثلاثی مزید فیہ ہفت اقسام سے صحیح، مادہ (ک۔س۔ب) وزن افتعل اصل پر ہے تعلیل نہیں ہوئی۔

☆صیغوں کی پہچان کا سب سے بڑا ذریعہ ان کے مصادر اور گردانیں ہیں آپکے سامنے کوئی بھی لفظ آئے اگر وہ فعل ہو تو گردان کرنے کی کوشش کریں گردان سے صیغہ بڑی آسانی سے واضح ہو جائے گا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بارہ (12) خانے بنائیں

الفاظ	معنی	صیغہ	اسم/فعل	باب	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	تعلیل
مَنْصُوْرٌ	مدد کیا ہوا	واحد مذکر	اسم مفعول	نَصَرَ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ن،ص،ر	مَفْعُوْلٌ	x	x
یَکْتَسِبُ	وہ کمائی کرتا ہے	،	فعل مضارع معلوم	افتعال	فعل	ثلاثی مزید فیہ	،	ک،س،ب	یَفْتَعِلُ	x	x
فَرَسٌ	گھوڑا	،	اسم جامد	X	اسم	ثلاثی مجرد	،	ف،ر،س	فَعَلٌ	x	x
نَصْرٌ		x	مصدر	نَصَرٌ	،	،	،	ن،ص،ر	،	x	x

اس طریقے کے مطابق تمام صیغے حل کر سکتے ہیں۔

کچھ صیغے آپ کو دیے جا رہے ہیں آپ ان کو حل کرنے کی کوشش کریں۔ مَنصورٌ، ضَرَبَ، قَالَ، وَعَدَ، رَضِيَ، قَرَءَ، يَفِرُّ، حَمِيْدٌ، كَرِيْمٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ کرنے کا طریقہ

اصول ترجمہ: سب سے پہلے کلمہ کی پہچان کریں اسم ہے فعل ہے یا حرف ہے۔
پھر فعل فاعل اور مفعول اور اس کے متعلقات کی پہچان کریں۔ فعل کے ترجمہ میں کسی کام کا کرنا یا ہونا پایا جائے گا جس سے یہ معلوم ہوگا کہ یہ کلمہ فعل ہے پھر یہ معلوم کرنا ہوگا کہ یہ مذکورہ ترجمہ کون سے زمانہ کا ہے۔ یعنی ماضی کا مضارع کا یا امر کا۔

فعل ماضی کا ترجمہ

اس میں گزرا ہوا زمانہ پایا جاتا ہے ضَرَبَ کا ترجمہ یہ ہوگا کہ، مارا اُس ایک مرد نے (گزرے ہوئے زمانے میں)

نوٹ: جب فعل ماضی دعا کے موقع پر آئے یا اس پر حرف شرط یا اسم موصول داخل ہو تو ترجمہ مستقبل والا ہوگا۔

فعل مضارع کا ترجمہ

اس میں آئندہ یا حال کا زمانہ پایا جاتا ہے لہٰذا یَضْرِبُ کا ترجمہ یہ ہوگا، مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک مرد (زمانہ آئندہ یا حال میں)

نوٹ: فعل مضارع کا ترجمہ عوامل کی تبدیلی سے مختلف ہوتا رہتا ہے۔

فعل امر کا ترجمہ

اس میں طلب اور انشاء ہوتی ہے اور ترجمہ آئندہ زمانہ کا ہوتا ہے لہٰذا اِضْرِبْ کا ترجمہ یہ ہوگا مار تو ایک مرد (زمانہ آئندہ میں)

عربی میں: پہلے فعل پھر فاعل پھر مفعول، جیسے: ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اردو میں: پہلے فاعل پھر مفعول پھر فعل، جیسے: زید نے عمرو کو مارا۔

انگریزی میں: پہلے فاعل پھر فعل پھر مفعول، جیسے: He gos to school

اسی طرح فعل کے ترجمہ کے بعد دیکھیں

جو کام کرنے والا ہوگا وہ فاعل ہوگا۔ اور اس (فاعل) کے ترجمہ میں 'نا' 'نی' 'نے' وغیرہ آتا ہے۔ اور مفعول بہ کے ترجمے میں عموماً 'کو' یا 'سے' آتا ہے اور مفعول مطلق کے ترجمہ میں 'نا' آتا ہے اور مفعول فیہ کے ترجمہ میں 'میں' آتا ہے اور مفعول لہ کے ترجمہ میں واسطے' سبب' کی وجہ' اور 'کے لیے' کے الفاظ آتے ہیں اور مفعول معہ کے ترجمہ میں "ساتھ" کا لفظ آتا ہے۔

☆ اگر مضاف الیہ مضاف آجائیں تو مضاف الیہ کا ترجمہ پہلے اور مضاف کا بعد میں۔ اور اس کے ترجمہ میں 'کا' 'کے' 'کی' آتا ہے۔

☆ موصوف صفت کا ترجمہ: اور اسکے ترجمہ میں (ایسا، جیسا، تیسا وغیرہ ہوتا ہے جیسے (كِتَابٌ مُّبِيْنٌ) ایسی کتاب جو واضح ہے

☆ مبتدا اور خبر کا ترجمہ: زَيْدٌ قَائِمٌ زید کھڑا ہے" یعنی اس کے ترجمہ میں "ہے" کا لفظ آتا ہے۔ یعنی اس میں خبر ہوگی محکوم علیہ کے بارہ میں کہ اس وقت وہ کس حالت میں ہے۔

☆ مرکب کے اردو ترجمہ میں اکثر "ہے" 'ہیں' 'ہوں' 'ہوگا' 'ہوگی' 'ہوں گا' 'تھا' 'تھی' 'تھے' وغیرہ آتا ہے۔

☆ اسی طرح حال کا اردو ترجمہ" اس حال میں کہ" دراں حالانکہ" یا، حال ہونے کے ساتھ ہوتا ہے۔

☆ اسی طرح اسم تفضیل میں دوسرے کی نسبت زیادتی والا معنی ہوگا، جیسے: اَضْرَبُ (بہت زیادہ مارنے والا)۔

☆ اسم مبالغہ میں فقط زیاتی والا معنی ہوگا، جیسے: ضَرَّابٌ (بہت مارنے والا)۔

☆ ما موصولہ کے ترجمہ میں، وہ چیز یا، وہ جو، آتا ہے۔

اس کے علاوہ ظروف میں جگہ، استفہام میں سوال کا، کلمات شرط میں شرط کا اور کلمات نفی میں نفی کا کلمات نہی میں نہی وغیرہ وغیرہ کے معانی پائے جاتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لغت کے استعمال کا طریقہ

سب سے پہلے اصلی اور زائد کی پہچان کر کے مادہ نکالیں پھر لغت سے اس مادہ کو تلاش کریں وہ اس طرح کہ مَضْرُوْبٌ نکالنا چاہتے ہیں تو پہلے اصلی اور زائد کی پہچان کریں۔

مَضْرُوْبٌ
↓ ↓ ↓ ↓ ↓
مَفْعُوْلٌ

ان میں سے جو حرف 'فا' 'ع' 'ل' کے مقابلہ میں آئیں وہ اصلی باقی زائد ہونگے۔

یعنی 'ض' 'ر' 'ب' باقی 'م' 'و' زائد ہیں اس کے بعد لغت میں سب سے پہلے حرف 'ض' کو تلاش کریں جب ض، سامنے آ گیا تو پھر اسکے بعد 'ر' کو تلاش کریں پھر اس کے بعد ب کو تلاش کریں آپ کے سامنے صفحہ پر ضَرَبَ آ جائے گا۔ آپکو مطلوبہ معنی اور باب مل جائے گا۔

باب کی پہچان کیسے ہوگی۔

ثلاثی مجرد کے ابواب کی علامتیں یہ ہیں۔

ضَرَبَ	ـَ ـِ
نَصَرَ	ـَ ـُ
عَلِمَ	ـِ ـَ
فَتَحَ	ـَ ـَ
حَسِبَ	ـِ ـِ
کَرُمَ	ـُ ـُ
شَرُفَ	ـُ ـُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یعنی ماضی کو ویسے ہی لکھ دیا جائے گا لائین پر اگر ـــــــــ ِ (زیر) ہو تو باب ضَرَبَ یا حَسِبَ ہوگا۔ اگر لائین پر پیش ہو تو باب نَصَرَ یا شَرُفَ اگر لائین پر فتح ہوگا تو باب فَتَحَ یا عَلِمَ ہوگا (بحسبِ ماضی) اور بعض لغتوں میں حرکات کی بجائے ابواب کے نام لکھے ہوئے ہوتے ہیں۔ جیسے

(ض) مراد ضَرَبَ (ن) مراد نَصَرَ (س) مراد سَمِعَ (ف) مراد فَتَحَ (ح) سے مراد حَسِبَ (ک) مراد کَرُمَ

اسی طرح پھر مزید فیہ کے ابواب شروع ہوگے ان میں صرف مذکورہ باب لکھا جائے گا۔ جیسے

اَکْرَمَ باب افعال ہوگا۔ اَخْرَجَ وغیرہ

صَرَّفَ باب تفعیل ہوگا۔ طَهَّرَ وغیرہ

ضَارَبَ باب مفاعلہ ہوگا۔ طَالَعَ وغیرہ

اسی طرح مزید فیہ اور رباعی کے تمام ابواب لغت سے دیکھ سکتے ہیں۔ اور آخر میں اسماء وغیرہ آتے ہیں۔

(لغت) رموز میں معاون کتب کے نام

☆ حروف زائدہ کو نکال کر مادہ کے ذریعے لفظ کو تلاش کیا جائے۔

مثلاً اِسْتَغْفَرَ میں سے ا، س، ت، کو جو کہ زائد ہیں نکال کر غفر کو لغت میں تلاش کیا جائے۔

فعل رباعی کو ترتیب حروف کے مطابق اس کی جگہ پر بیان کیا جاتا ہے۔

جیسے زَلْزَلَ کو مادہ زلزل ہی میں بیان کیا گیا ہے جبکہ زَلَّ کو مادہ زلل میں لکھا گیا ہے۔

☆ اسماء لغت میں حروف تہجی کی ترتیب سے ہی تلاش کرنا ہونگے برعکس فعل کے

(باب) لغت میں ہر مادہ سے پہلے حرف کو باب بنایا جاتا ہے جیسے ضَرَبَ میں ''ض'' ایک باب ہوگا۔

☆ اگر ایک ہی لفظ کے کئی معانی ہوں تو '۱' '۲' '۳' '۴' نمبر کے ساتھ معانی لکھے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جاتے ہیں۔

(٥) جس کے شروع میں یہ علامت ہوگی یہ تبدیلی علامت پر دلالت کرتی ہے مثلاً ظلف کے شروع میں اور ظل کے شروع میں یہی علامت ہے۔

(——) یہ علامت دلالت کرے گی کہ مذکورہ فعل ہی جاری ہے۔

(ج) جمع کے لیے ہوگا۔

(جج) جمع الجمع کے لیے ہوگا۔

(فا) فاعل کے لیے ہوگا۔

(مفع) اسم مفعول کے لیے ہوگا۔

(مص) مصدر کے لیے ہوگا۔

(د) واحد کے لیے ہوگا۔

(مو) مولد کے لیے ہوگا۔

(مع) معرب کی علامت ہوگی جس سے یہ بتایا جاتا ہے کہ یہ لفظ غیر عربی الاصل ہے حروف کی کمی کے سبب عربی میں مانا گیا ہے۔

(ق) جہاں لکھا ہوگا اس کا مطلب ہوگا یہ لفظ اس معنی میں قرآن میں استعمال ہوا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مطالعہ کرنے کا طریقہ
(عربی عبارت کے حل کے اصول)

یاد رکھیے: عربی عبارت کا حل علم صرف کے ذمہ ہے کیونکہ صرف میں اسمائے متمکنہ اور افعال متصرفہ کے بارہ میں بحث ہوتی ہے۔اور صرف میں ہی صیغوں کی پہچان، لفظوں کو گردانناا ور ایک صیغہ سے دوسرا صیغہ بنانا معلوم ہوتا ہے۔دوسرے لفظوں میں علم صرف مذکورہ لفظ کے ایک ایک حرف کو علیحدہ علیحدہ کر کے لفظ کا صحیح حل پیش کرتا ہے۔جبکہ نحو میں کلمات کو جوڑ کر جملہ بنانا اور اعراب وبناء کے لحاظ سے آخری حرف کی اعرابی حالت معلوم کرتا ہے۔

لہٰذا کسی بھی عربی عبارت کو حل کرتے وقت مذکورہ بالا چیزوں کو ملحوظ رکھیں۔ جو کہ درج ذیل ہیں۔

① سب سے پہلے اسم، فعل، حرف کی پہچان علامتوں کے ذریعے سے کرلیں۔
② عامل اور معمول کی پہچان۔یعنی جو عوامل میں سے وہ تو ہوگا عامل اور جو عوامل میں سے نہیں وہ معمول ہوگا۔
③ اعراب کی معلومات (مرفوع، منصوب ہے یا مجرور)
④ صیغوں کا حل کریں۔
⑤ صیغے کے مطابق ترجمہ کریں۔
⑥ ترکیب کریں۔
⑦ جملہ اسمیہ یا فعلیہ بنالیں۔
⑧ مذکورہ عبارت کا مفہوم سمجھنا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اکثر طلبہ کتاب کو کھول کر فوراً کم تری کا شکار ہو کر بند کر دیں گے۔

اگر اُستاد پوچھے بیٹا کتاب کیوں بند کی؟

کہتے ہیں اُستاد جی سمجھ نہیں آتی مطالعہ کیسے کریں؟

مثلاً کتاب کھولی سامنے عبارت آئی بابُ شُروطِ الصَّلاۃِ فوراً ذہن پر بوجھ ڈال دیں گے۔

اچھا اگر اُستاد کے پاس آجائیں۔

اُستاد جی سمجھ نہیں آتی؟

اُستاد کہتا ہے بیٹا کہاں سے سمجھ نہیں آئی؟

تو یہی عبارت کھولے گا، بابُ شُروطِ الصَّلاۃ۔

جی بیٹا ان (8) اصولوں کے مطابق اس سے اسم، فعل، حرف الگ الگ کرو جی؟

جی اُستاد جی کر لیے۔

عامل معمول کو الگ الگ کرو جی؟

جی کر لیے۔

جی اعراب بتاؤ؟

جی اُستاد جی حل ہو گیا۔

باب کون سا ہے اور صیغہ کیا ہے؟

جی شروط شرط کی جمع ہے الصلاۃ مصدر ہے۔

جی بیٹا اب ترجمہ کرو ھذا کا ترجمہ (یہ) ہے باقی وہی عبارت

جی (یہ نماز کی شروط کا بیان ہے)

جی ترکیب کرو؟

ھذا بابُ شروطِ الصَّلاۃِ ھذا ''مبتدا'' آگے مضاف مضاف الیہ مل کر خبر مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا اب مفہوم بیان کرو؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یعنی یہ باب جو ہے اس میں نماز کی شرطیں بیان ہونگی اور شرط یہ ہوتی ہے کہ اگر وہ شرط نہ پائی جائے تو وہ چیز باطل کہلائے گی کیونکہ اِذَا فَاتَ الشَّرْطُ فَاتَ الْمَشْرُوْط۔

دیکھو اب سارا کچھ خود حل کر رہا ہے بغیر اُستاد کے بتلائے اُستاد نے تو صرف سوالات کیے ہیں۔ لہٰذا ثابت ہوا۔

نظام مضبوط قوت کم نظام کمزور قوت زیادہ

نوٹ: کسی بھی کتاب کو سمجھنے کے لیے اس کتاب کے مقدمہ میں بتائی گی ترتیب واصولوں کا مطالعہ کرنا نہائیت ضروری ہے۔

یادرکھیں:

☆ کبھی عربی عبارت حل کرتے ہوئے بین السطور کچھ عبارات الفاظ لکھے ہوتے ہیں۔ انکے کچھ مقاصد ہوتے ہیں اکثر طلباء ان اشارات کو حل نہیں کرتے جس کی وجہ سے مفہوم اصلی نہیں سمجھ پاتے۔

ان عبارات کے درج ذیل مقاصد ہوتے ہیں۔

① کسی لفظ کا لغوی معنی بیان کرنا ② اصطلاحی معنی بیان کرنا ③ کسی لفظ کی ترکیب کی طرف اشارہ کرنا ④ ضمیر غائب کا مرجع بیان کرنا

⑤ کسی دعوے کی دلیل بیان کرنا۔ ⑥ کسی امام کے مؤقف کو بیان کرنا۔ ⑦ کسی دلیل کے دعوے کو ذکر کرنا۔

⑧ سوال مقدر اور اس کے جواب کی طرف اشارہ کرنا ⑨ کسی لفظ کے نیچے ۲، ۳ وغیرہ لکھ کر فاعل کی پہچان کروانا وغیرہ وغیرہ

☆ کبھی عبارت کے نیچے مہملہ اور معجمہ لکھا ہوتا ہے۔

مہملہ سے مراد بغیر نقطے والا حرف ہوتا ہے جیسے 'ط' اور معجمہ سے مراد نقطے والا حرف ہوتا ہے جیسے 'ظ'

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

☆کبھی فوقانیہ اور تحتانیہ یا فوقیہ، تحتیہ لکھا ہوا ہوتا ہے

اس کا مطلب فوقانیہ سے مراد جسکے اوپر دو نقطے ہوں جیسے تاء اور تحتانیہ سے مراد جسکے نیچے دو نقطے ہوں جیسے یاء۔

☆کبھی بفتح الباء الموحَّدةِ یا بِکسر الثاء المثْلثَّةِ لکھا ہوتا ہے

باء موحدہ سے مراد ایک نقطے والا حرف اور ثاء مثلثۃ سے مراد تین نقطے والا حرف ہوتا ہے۔

☆ اور بعض اوقات عربی کتب میں الفاظ کے اُوپر یا نیچے "۱۲" کا عدد لکھا ہوتا ہے یہ بات ختم ہونے کی علامت ہوتا ہے کیونکہ یہ "۱۲" کا عدد حد کے لفظ سے نکلا ہے اور ابجد کے حساب سے 'ح' سے آٹھ کا عدد اور 'د' سے چار کا عدد نکلتا ہے ان کو جمع کرنے سے "۱۲" بنتے ہیں اور حد کے معنی ہے انتہاء پس اس سے جو عدد نکلے گا وہ بھی انتہاء والے معنی پر دلالت کرے گا۔

عربی عبارات کی چند علامات!

(الخ) یہ الی آخرہٖ کا مخفف ہوتا ہے۔

(ح) یہ تحویل سند یا پھر حِینئِذٍ کا مخفف ہوتا ہے۔

(کک) یہ لفظ "کذالک" کا مخفف ہوتا ہے۔

(ع، عف، عط) یہ عطف کی علامتیں ہیں

(مٖ مُ) یہ دونوں "مفعول بہ" غیر صریح یا متعلّق کی علامت ہیں جار مجرور کو مفعول بہ غیر صریح کہتے ہیں اگر جار مجرور پر یہ نشانی ہو تو متعلّق ہونگے۔ اور ماقبل فعل یا شبہ فعل پر یہ نشانی ہو تو وہ متعلّق ہونگے۔

(نا) اس سے مراد عموماً سند میں "حدَّثنا" ہوتا ہے۔

"(انا) سے مراد عموماً سند میں اَخبَرَنا ہوتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(ؒ) سے مراد رحمۃ اللہ علیہ ہوتا ہے۔

(ﷺ) سے مراد صلی اللہ علیہ وسلم ہوتا ہے۔

(ؑ) سے مراد علیہ السلام ہوتا ہیں۔

(ؓ) سے مراد رضی اللہ عنہ ہوتا ہے۔

(اـہ) سے مراد حاشہ ہوتا ہے۔

نوٹ: دعائیہ کلمات مکمل لکھے جائیں ان کا مخفف لکھنا درست نہیں ہے۔

(————————————) اس بار سے مراد اُوپر والا متن کتاب اور بار سے نیچے والا شرح الکتاب ھوتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سند کا ترجمہ اور سند کے حل کا طریقہ

سند کی تعریف: حدیث تک پہنچنے کا طریق

یاد رکھیں!

سند میں سب سے زیادہ لفظ (ابن) کا استعمال ہوتا ہے۔ اسلیے سند کی طرف جانے سے پہلے ابن کا مسئلہ سمجھتے ہیں۔

ابن کا الف اور تنوین ابن کا مسئلہ

جب ابن ایسے ناموں کے درمیان آئے جو متناسلین ہوں یعنی ان میں دوسرا پہلے کا والد ہو اور وہ مع ابن کے پہلے علم کی صفت ہو تو ہمزہ کتابت میں بھی ساقط ہو جاتا ہے۔

جیسے عَنْ اَنَسِ بنِ مالكٍ نیز پہلے علم سے تنوین بھی تخفیفا ساقط ہو جاتی ہے۔

اگر علم غیر متناسلین ہوں تو ہمزہ حذف نہیں ہوتا۔ جیسے عیسى ابنُ مريم۔

ابن کا اعراب:

ابن پر اعراب عامل کے مطابق اور اس کے بعد والا اسم مضاف الیہ ہونے کی بنا پر مجرور ہوتا ہے۔

ابن کی ترکیب:

جب ابن سے پہلے علم ہو تو یہ ماقبل کے لیے صفت اور مابعد کے لیے مضاف ہوتا ہے جیسے عن جابر بن عبداللّٰه۔

اگر ایسا نہ ہو تو ماقبل کی حالت کے مطابق اور مابعد کی طرف ہمیشہ مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے۔ جیسے عن ابن عمر عن ابن مسعود

مثال کے طور پر صحیح بخاری کی حدیث نمبر دو جس کی سند یہ ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(قال) حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة رضی اللہ عنہا.

☆ اور کتب ستہ میں اسناد کا سلسلہ تسلسل سے جاری رہتا ہے، کتب ستہ میں جہاں بھی (حدثنا، یا، اُخبرنا) کا لفظ آ جائے اس کا قائل اسی کتاب کا مصنف ہوگا جیسا کہ مذکورہ سند میں اس کے قائل امام بخاریؒ ہیں۔

☆ کتب احادیث میں جہاں بھی اخبرنا یا حدثنا آئے وہاں اس کا فاعل مؤخر ہوتا ہے جیسے اُخبرنا عبداللہ بن یوسف میں فاعل مؤخر ہے اور اگر سند میں قال آ جائے تو اس کا فاعل ھو ضمیر ہوتی ہے جو ماقبل اسم کی طرف راجع ہوتی ہے جیسے اس سند میں قال اخبرنا مالک میں قال کا فاعل عبداللہ بن یوسف ہیں۔

اب سند کا ترجمہ یوں ہوگا:

امام بخاریؒ نے فرمایا ہمیں حدیث بیان کی (ہمارے استاد) عبداللہ نے ایسا عبداللہ جو بیٹا ہے یوسف کا عبداللہ بن یوسف نے کہا ہمیں خبر دی مالک نے اس سے روایت کی ہشام نے ایسا ہشام جو بیٹا ہے عروہ کا اس نے اپنے باپ سے روایت کی اس نے سیدہ عائشہ سے روایت کی الی آخرہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مؤلف کی دیگر کاوشیں

1: طريقة الأجراء فى حل النحو والنصرف (مطبوع)

2: نصابی قاعدے (وفاق المدارس) (مطبوع)

3: نحو کا خزانہ (مطبوع)

4: علم النحو کی تسہیل واضافہ (مطبوع)

5: نحو کے پانچ مسائل (غیر مطبوع)

6: سورۃ الناس کا نحوی وصرفی حل (غیر مطبوع)

7: مختصر النحو (مطبوع)

8: مختصر الصرف (مطبوع)

9: مختصر ابواب الصرف (مطبوع)

10: مختصر اصول حدیث (مطبوع)

11: مختصر علم المیراث (مطبوع)

12: مختصر اصول فقہ (زیر تالیف)

www.kitabosunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

کتاب کی امتیازی خصوصیات

- نحو وصرف کا اجراء سوالاً جواباً
- اسم اور اس کی تمام تقسیمات یعنی جامد، مصدر، مشتق کا اجراء الگ الگ بحث میں
- فعل اور اس کی تمام تقسیمات کا اجراء الگ الگ باب میں
- اسی طرح حروف کے اجراء کا طریقہ
- ترجمہ، ترکیب، مطالعہ کرنے کا طریقہ
- صیغہ حل کرنے کا طریقہ اور لغت دیکھنے کا طریقہ مکمل الگ الگ بحث میں سمجھایا گیا ہے

ہر سال رمضان المبارک میں
دورہ صرف ونحو

پورا سال آن لائن
نحو وصرف واجراء

کی کلاسز عرصہ تین سال سے مسلسل جاری ہیں۔ والحمدللہ

Mob. 0334-2858466